URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-4 (पारा-4)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

Printed by:

Farid Book Depot (P) LTD

422, Matia Mahal, Urdu Market, Jama Masjid Delhi-6.

Tel: 3265406, Fax: 3279998, Res: 3262486

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ؕ

تم نیکی کے معیار پر ہرگز نہ پہنچ سکو گے جب تک خدا کی راہ میں وہ چیز خرچ نہ کردو جو تم کو محبوب ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ

اور جو چیز بھی خرچ کرو گے یقیناً اللہ کو وہ معلوم ہے ﴿۹۲﴾ کھانے

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

کی سب چیزیں حلال تھیں بنی اسرائیل کے لیئے مگر جو حرام کرلی تھی

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اسرائیل نے صرف اپنے لیئے یہ واقعہ توریت نازل ہونے سے پہلے کا ہے،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

آپؐ کہہ دو، توریت لاؤ اور اسے پڑھ کر سُنادو اگر تم سچّے ہو ﴿۹۳﴾

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اس دلیل کے بعد بھی اگر کوئی اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتا رہے تو ایسے

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف

لوگ ظالم ہیں ﴿۹۴﴾ کہہ دو اللہ تعالیٰ نے سچ سچ فرمادیا،

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

اب تابع ہوجاؤ ابراہیمؑ کی ملّت کے، جو ایک طرف کا (حنیف) تھا اور شرک کرنے والا

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

نہیں تھا ﴿۹۵﴾ تحقیق پہلا گھر جو انسانوں کے لیئے بنا دیا گیا وہ بکّہ (بیچ مکّہ) میں ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ ج فِیْهِ اٰیٰتٌ م

برکت والا، اور سارے جہان کے لوگوں کو ایک مرکزی راہ پر لانے کا ذریعہ ﴿۹۶﴾ اس میں ظاہر نشانیاں

بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۵ ج وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ

ہیں، یہاں ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ بھی ہے اور یہاں جو کوئی داخل ہوا امن پایا

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ

اور اللہ کا یہ حق لوگوں پر فرض ہے کہ جو کوئی یہاں اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھے وہ

سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

بیت اللہ کے حج کے لیئے حاضر ہو اور جو کوئی منکر ہوگیا تو اللہ کو سارے جہانوں کے لوگوں کی پرواہ نہیں ﴿۹۷﴾

الجزء الرابع (۴)

وقف جبریل علیہ السلام

منزل ۱

ف ۹۲ جس چیز میں دل لگا ہو اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا نیکی حاصل کرنے کا معیار ہے یعنی اونچے سے اونچا مقام۔

ف ۹۳ حضرت یعقوب علیہ السّلام کا لقب اسرائیل ہے آپ نے کسی مرض کی وجہ سے یہ قصد کیا کہ صحت پاؤں تو اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اس کی وجہ سے اللہ کے رسول محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اعتراض کرنے لگے کہ بہت سی ممنوع چیزیں تم کیوں کھاتے ہو، تو اللہ نے فرمایا کہ اگر حضرت یعقوب علیہ السّلام نے طبعی طور پر یا بیماری اور مرض میں ذائقہ بگڑ جانے سے یا کسی نذر و منّت کے طور پر ایک چیز صرف اپنے نفس پر منع کردی اس پر تمام امّت پر کیوں منع ہو۔ اور یہ واقعہ بھی توراۃ جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر اتری اس سے پہلے کا ہے، اب توریت کی تفسیر میں تم یہ بتاتے ہو کہ فلاں چیز حرام ہے تو کتاب کی اصل عبارت پڑھ کر سُنادو اگر تم سچّے ہو، ورنہ شرح اور تفسیر میں کسی نے کوئی مخصوص واقعہ لکھ دیا تو یہ واقعہ اصولِ شریعت یا حکمِ الٰہی نہیں بن سکتا۔

ف ۹۴ جو بات کتاب اللہ میں نہ ہو وہ بات کتاب اللہ سے ثابت کرنا ظالم ہونے کا نشان ہے۔ جو آدمی خدا کا خوف رکھتا ہو وہ یہ حرکت کبھی نہیں کرسکتا علماء یہود اس بابت بہت ہی غلط باتیں توریت کی شرح و تفسیر میں لگاتے رہے اور ایک طویل زمانے کے بعد یہ شرح و تفسیر اور علماء کی آراء کتاب اللہ کا جزء بنادی گئیں یعنی اس کا حصّہ بنا کر عوام کے ایمان کے ساتھ کھیل کھیلا گیا اب نادان عوام کے لیئے اللہ کا دین بہت مشکل ہوگیا۔ یہ بھولے اور سیدھے لوگوں

92. तुम नेकी के ऊँचे मुकाम पर न पहुँच सकोगे जब तक अल्लाह की राह में वह चीज़ खर्च न करो जो तुम को बहुत ही प्यारी है और जो चीज़ भी खर्च करोगे बेशक अल्लाह को वह मालूम है।

93. खाने की सब चीज़ें बनीइसराईल के लिए हलाल थीं मगर जो इसराईल (हज़रत याकूब अ.) ने सिर्फ अपने ऊपर हराम कर ली थी यह किस्सा तौरात उतरने के पहले का है आप (स.अ.व.स.) कह दो, तौरात लाओ और उसे पढ़ कर सुना दो अगर तुम सच्चे हो।

94. इस दलील के बाद भी अगर कोई अल्लाह पर झूठ बोलता रहे तो ऐसे लोग ज़ालिम हैं।

95. कह दो ! अल्लाह ने सच सच फ़रमा दिया, अब इब्राहीम (अलैहिस्सलाम) की मिल्लत के ताबे हो जाओ जो सिर्फ एक (अल्लाह की) तरफ का (हनीफ) था और शिर्क करने वाला नहीं था।

96. बेशक पहला बरकत् वाला घर जो इन्सानों के लिए (अल्लाह की इबादत करने के लिए) बना दिया गया वह "बक्का" (मक्का) में है, तमाम संसारो के लोगों को एक ही राह पर लाने का ज़रिया।

97. इस में खुली निशानियाँ हैं, यहाँ इब्राहीम् (अ.स.) के ख़ड़े होने की जगह भी है और जो कोई यहाँ दाखिल हुआ उस ने अमन पाया और अल्लाह का यह हक़ लोगों पर फ़र्ज है कि जो कोई यहाँ इस घर तक पहुँचने की ताकत रखे वह बैतुल्लाह के हज के लिए हाज़िर हो और जो इन्कारी हो गया तो अल्लाह को सब संसारों के लोगों की परवाह नहीं।

92. You can not attain to the state of righteousness (eligible to the Paradise), unless you spend in the cause of ALLAH, that which you love (most); and indeed ALLAH knows well, whatever you spend.

93. All food was lawful for the Children of Israil, but what Israil made unlawful was solely for himself (due to ailment) and that too before Taurat was revealed. Say: "Bring here the Taurat and recite it, if you are truthful."

94. Even after this reasoning, if anyone asserts a lie against ALLAH, then such as these are the people (wicked) unjust.

95. Say: "ALLAH has established the truth. Now follow the creed of Ibrahim, who deviated not from (the straight path of) ALLAH; and was not of those who ascribe divinity to anything (or being) with ALLAH.

96. Verily, the first House (of worship) appointed for mankind is at Bakka (in the centre of Makka); which is full of Blessings and a guidance for the people of the whole world (to come to a straight path).

97. There are manifest signs therein, (for example,) the place whereat Ibrahim stood (for prayer); and he who enters into it, attains peace; and it is a duty that mankind owes to ALLAH to present himself in this House of ALLAH for Hajj Pilgrimage, (but for those,) who can afford (its expenses for) it. And whoever denies this (obligation), then ALLAH does not care the people of the worlds.

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ ق

آپؐ فرمادو! اے اہلِ کتاب کیوں انکاری ہوئے جاتے ہو اللہ کے کلام سے اور تم جو عمل

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

کرتے ہو اس پر اللہ روبرو موجود ہے ﴿۹۸﴾ آپؐ فرمادو کہ اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

اہلِ کتاب اللہ کے راستہ سے کیوں روکتے ہو جو شخص ایمان لایا اس کی راہ ٹیڑھی

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ وَمَا اللّٰهُ

کرنا چاہتے ہو؟ اور تم خود اس راستہ کے گواہ ہو تمہارے کرتوتوں سے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اللہ کو بے خبر مت سمجھو ﴿۹۹﴾ اے ایمان والو! اگر تم کہا مانوگے ان لوگوں

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ

کا جن کو پہلے سے کتاب دی گئی ہے تو اُن کی ایک ٹولی تمہارے ایمان لانے

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ

کے بعد بھی تم کو کفر میں لا چھوڑے گی ﴿۱۰۰﴾ اور تم انکاری کیسے بن سکتے ہو جب کہ تم پر

اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ

اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں، اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم میں تشریف فرما

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

ہیں اور جس نے اللہ کا مضبوط سہارا پکڑا وہ پہنچا دیا گیا سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ ع ۱۰ ۱۱

پر ﴿۱۰۱﴾ اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا

تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا

حق ہے۔ تم تو صرف مسلمان ہی کی حالت میں مرنا ﴿۱۰۲﴾ مضبوط پکڑ رکھو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اللہ کی رسّی کو سب ساتھ مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو اور یاد رکھو اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

جو تم پر ہے، جب تم آپس میں دشمن تھے پھر اُس نے تمہارے دلوں کے بیچ الفت ڈال دی،

کے حق میں ڈاکہ پڑ گیا، اس لیئے اس فعل کے کرنے والے کو ظالم فرمایا گیا۔

و۹۵ حنیف اس کو کہتے ہیں جو ہر طرف سے کٹ کر صرف ایک سچے مالک اللہ کی طرف یکسو ہو جائے۔

و۹۶ مکّہ مکرمہ کا ایک اور نام بکّہ بھی ہے اور عربی میں کبھی کبھی میم کو ب پڑھا جاتا ہے، اور ہماری زبان میں بمبئی اور بمکّہ ماروں گا کہا جاتا ہے۔ اور مکّہ ماروں گا بھی کہا جاتا ہے یہاں لفظ بکّہ استعمال فرمایا گیا ہے اور (۴۸) سورۂ فتح آیت ۲۴ میں مکّہ فرمایا گیا اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید میں مکّہ مکرّمہ کے لئے بکّہ اور مکّہ دونوں لفظ آئے ہیں۔

و۹۷ حج تمام عمر میں ایک بار فرض ہے ہر اُس شخص پر جو کعبہ تک پہنچنے کا خرچ اور سفر کی طاقت رکھے، حدیث میں فرمایا کہ جو طاقت رکھنے کے بعد بھی حج کو نہ آئے وہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے۔

98. आप फ़रमा दो ! ऐ किताब वालो क्यों अल्लाह के कलाम (कुरआन) के इन्कारी हुए जाते हो और तुम जो काम करते हो उस पर अल्लाह ख़ुद गवाह मौजूद है।

98. Say: "O people of the Scriptures! Why do you reject the Messages of ALLAH, while ALLAH -undeniable- is witness to what you do?"

99. आप फ़रमा दो कि ऐ अहले किताब अल्लाह के रास्ते से (लोगों को) क्यों रोकते हो ? जो आदमी ईमान लाया उसकी राह में रुकावट डालना चाहते हो, जबकि तुम ख़ुद अल्लाह के रास्ते के गवाह हो। तुम्हारे करतूतों से अल्लाह को बेख़बर मत समझो।

99. Say: "O people of the Scriptures! Why do you intercept (who follow) the path of ALLAH? Do you seek to misguide him who has come to believe (in the truth)? While you (yourselves) are witness to that path (of guidance)! Do not presume that ALLAH is unaware of your crookedness."

100. ऐ ईमान वालो। अगर तुम उन लोगों का कहा मानोगे जिन को पहले से किताब दी गई है तो उन की एक टोली तुम्हारे ईमान लाने के बाद भी तुम को (फिर से) कुफ्र (की हालत) में ला छोड़ेगी।

100. "O you believers! If you obey the people who were given the Scriptures aforetime, a group of them would render you in the state of faithlessness even after you have become a believer (in the truth)."

101. और तुम इन्कारी कैसे बन सकते हो ? जबकि तुम पर अल्लाह की आयतें पढ़ पढ़ कर सुनाई जाती हैं, और अल्लाह के रसूल (हज़रत मुहम्मद स.अ.व.स.) तुम में मौजूद हैं और जिस ने अल्लाह का मज़बूत सहारा पकड़ा वह सीधी राह पर चला दिया गया।

101. But how can you quit faith till ALLAH's Messages are recited unto you and among you is HIS Messenger (live)? And whoever holds firm support of (guidance from) ALLAH then he is indeed guided to a right path.

10	10	1

102. ऐ ईमान वालो ! अल्लाह से डरते रहो जैसा उस से डरने का हक़ है ! तुम तो सिर्फ मुसलमान ही की हालत में मरना।

102. O you believers! (Always) be conscious of ALLAH, as HE should rightly be feared of; and die not except in a state of complete submission to ALLAH.

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ

تب ہو گئے تم اللہ کی نعمت سے بھائی بھائی، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے پس اللہ نے تم کو

مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

وہاں سے بچا کر نکال دیا اسی طرح اللہ بیان فرماتا ہے تمہارے لیے اپنی آیتیں تاکہ تم ٹھیک

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

راستہ پر چل سکو ﴿۱۰۳﴾ ضرور ہونی چاہیئے تم میں سے ایک

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

جماعت جو دعوت دیتی رہے اچھے کاموں کی طرف، بھلائیوں کا حکم کرے اور برائیوں سے منع

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

کرتی رہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

نہ ہو جانا جو پھوٹ کر الگ ہو گئے۔ ان کے پاس کھلے نشانات آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے اور

الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا ہی عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾ وہ دن

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

ہوگا کہ روشن ہوں گے بہت سے چہرے اور کالے پڑ چکے ہوں گے بہت سے چہرے

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

پس جن کے منہ پر کالک پوت دی گئی ہوگی ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان لانے کے بعد

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا

منکر ہو چکے تھے پس چکھو اب اس عذاب کو جو تمہارے انکار کے سبب آ پڑا ﴿۱۰۶﴾ اور جن کے

الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

چہرے روشن ہو چکے ہوں گے وہ سب اللہ کی رحمت میں ہوں گے اس میں وہ ہمیشہ ہمیش

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

کے لیے رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اللہ کی آیتیں ہیں

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

حق کے ساتھ ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں جہان والوں پر ظلم کرنے کا اللہ کا کوئی ارادہ نہیں ﴿۱۰۸﴾

103. अल्लाह की रस्सी (यानी कुरआन) को सब साथ मिल कर मज़बूती से पकड़ रखो और (आपस में) फूट न डालो, और याद रखो अल्लाह की नेअमत को जो तुम पर है, जब तुम आपस में दुश्मन थे फिर उस ने तुम्हारे दिलों के बीच मुहब्बत डाल दी तब तुम अल्लाह की नेअमत से भाई भाई हो गए, और तुम आग के गढ़े के किनारे थे तब अल्लाह ने तुम को वहाँ से बचा कर निकाल दिया इसी तरह अल्लाह तुम्हारे लिए अपनी आयतें बयान फ़रमाता है ताकि तुम ठीक रास्ते पर चल सको।

104. तुम में एक जमात ज़रूर होनी चाहिये जो बुलाती रहे अच्छे कामों की तरफ, भलाइयों का हुक्म करे और बुराइयों से मना करती रहे और यही लोग कामयाब होने वाले हैं।

105. और उन लोगों की तरह न हो जाना जो फूट कर अलग हो गये, उन के पास खुले निशानात आने के बाद (भी) मतभेद करने लगे और यही वह लोग हैं जिन के लिए बड़ा दुख देने वाला अज़ाब है।

106. वह दिन (ऐसा) होगा कि (उस दिन) बहुत से चेहरे रौशन होंगे और बहुत से चेहरे काले पड़ चुके होंगे बस जिन के मुँह पर कालक पोत दी गई होगी उन से कहा जाएगा कि तुम ईमान लाने के बाद इन्कारी हो चुके थे बस अब चखो इस अज़ाब को जो तुम्हारे इन्कार के सबब तुम पर आ पड़ा।

107. और जिन के चेहरे रौशन हो चुके होंगे वह सब अल्लाह की रहमत में होंगे इस में वह हमेशा हमेशा के लिए रहेंगे।

108. ऐ मुहम्मद (स.अ.व.स.) यह अल्लाह की आयतें हैं हक के साथ हम आप को पढ़ कर सुनाते हैं,दुनिया वालों पर जुल्म करने का अल्लाह का कोई इरादा नहीं।

103. Hold fast, all of you together, the Rope of ALLAH (Quran), and do not break-up unity; and remember ALLAH's favour on you, for you were enemies one to another, but HE created affection in your hearts (for each other), so that, by HIS grace, you became brethren (in faith); and you were on the brink of a pit of fire, and HE saved you therefrom. Thus ALLAH makes HIS revelations clear unto you, so that you may be rightly guided.

104. It is imperative to have among you a group of people inviting to all that is good; enjoining righteousness and forbidding the evil, and it is they who are successful.

105. And be not as those who broke the unity and separated themselves and raised doubts, even after clear proofs had come to them; it is they for whom there is an awful doom.

106. On the Day when some faces will be shining, but some would have been darkened. As for those on whose faces darkness would have been smitten, will be said: "You did become rejecters (of faith) after having committed to true belief; then taste the torment (in Hell) as a result of your rejection.

107. And as for those whose faces would have been shining bright, they all shall be in ALLAH's mercy (Paradise); therein they shall dwell forever.

108. These are the Messages of ALLAH; WE recite them to you (O Muhammad) in truth; (and thereby,) ALLAH has no intention to do injustice to the people of the world.

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا مال ہے اور سب کاموں کے انجام اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ ع ۱۱ ۸ ۲

لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۹﴾ تم ایک بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیئے کھڑی کی

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

گئی ہے بھلائی کا حکم کروگے اور بدی سے روکتے رہو گے اور تم اللہ پر ایمان

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ

رکھتے ہو اور اگر پہلے سے کتاب پائے ہوئے لوگ بھی ایمان میں آجاتے تو اُن کے حق میں بہتر تھا۔

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

ان میں کچھ لوگ ایمان والے ہیں، اور اکثر لوگ حکم کے مطابق چلنا نہیں چاہتے ﴿۱۱۰﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

ایسے لوگ تم کو معمولی ستانے کے سوا اور کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر لڑنے مارنے کو آ بھی گئے تو تم کو

الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر کوئی ان کی مدد کو نہ آئے گا ﴿۱۱۱﴾ ان پر ذلت کی مار ماری گئی

الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ

جہاں بھی پائے جائیں گے لیکن اللہ کی رسّی میں ڈھیل کے طفیل میں اور کبھی لوگوں کے تعلق کی

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

وجہ سے بچ گئے تو اور بات ہے۔ مگر یہ لوگ تو اللہ کا غضب کما کر لائے ہیں، حاجت مندی ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

مسلط کردی گئی ہے، یہ اس لیئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کے منکر ہوئے اور نبیوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ

کو ناحق قتل کیا یہ حرکت انھوں نے اس لیئے کی کہ نافرمانی میں رُکتے نہ تھے اور حد

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ

سے نکل نکل جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾ ہاں مگر ان میں سب برابر نہیں،

اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ

ایک گروہ تو ان اہل کتاب میں ایسا بھی ہے کہ سیدھی راہ پر قائم ہے راتوں میں تلاوت کرتے ہیں اللہ

ف۱۱۱ اس اُمت کی خیریت اور فضیلت اسی میں ہے کہ حال اور قال سے نیکی کا چلن جاری رکھے اور بُرائی کو منع کرتی اور مٹاتی رہے ورنہ اُمت کے منصب سے آدمی معزول ہوا سمجھنا چاہیئے کہ عملی مثال اپنے سے پہلے بزرگوں کی رکھنی چاہیئے تاکہ دین کی دعوت مستقل طور پر چلتی رہے۔

ف۱۱۲ اللہ کی آیات کے منکر ہونے پر مال و دولت اور عزت کام نہیں آتی ایسوں کی ناقدری اور بے وقعتی مخلوق کے دل میں اُتر جانے سے خوب ذلت اور ناداری سوار ہوتی ہے۔

109. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब अल्लाह का है और सब कामों के नतीजे अल्लाह ही की तरफ लौटाये जायेंगे।

109. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is in the earth; and all matters shall go back (for decision) to ALLAH.

11 | 8 | 2

110. तुम एक बेहतरीन उम्मत हो जो लोगों के लिए खड़ी की गई है, (तुम) भलाई का हुक्म करोगे और बुराई से रोकते रहोगे और तुम अल्लाह पर ईमान (भी) रखते हो और अगर पहले से किताब पाये हुए लोग भी ईमान में आ जाते तो उन के हक़ में बेहतर था। इन में कुछ लोग ईमान वाले हैं और बहुत सारे लोग हुक्म के मुताबिक चलना नहीं चाहते।

110. You are the best of people ever raised-up for mankind; for, you enjoin righteousness and forbid (all that is) evil and believe in ALLAH (alone). And had the people of the (earlier) Scriptures believed in (this truth), it would have been better for them. (Though) among them are some who have faith; but most of them comply not with the commands (of ALLAH).

111. ऐसे लोग तुम को मामूली सताने के सिवा और कुछ नुकसान नहीं पहुँचा सकते और अगर लड़ने मारने को आ भी गये तो तुम को पीठ दिखा कर भाग जायेंगे फिर कोई उन की मदद को न आयेगा।

111. Such as these can do you no harm, barring a trifling annoyance. And if they come to fight, they will show you their backs and run-away; then no one would come to help them.

112. उन पर ज़िल्लत की मार मारी गई, जहाँ भी पाए जायेंगे, लेकिन अल्लाह की रस्सी में ढील की वजह से और कभी (अच्छे) लोगों से सम्बंध की वजह से बच गये तो और बात है। यह तो अल्लाह का गज़ब कमा कर लाये हैं, दरिद्रता (लाचारी) उन पर डाल दी गई, यह इसलिए हुआ कि वह अल्लाह की आयतों के इन्कारी हुए और नबियों को नाहक कत्ल किया, यह नीच हरकत उन्होंने की और नाफ़रमानी करने में रूकते न थे और हद से निकल निकल जाते थे।

112. Indignity is labelled upon them wherever they are found; but for a while they may be spared by ALLAH who may give them respite or by the people (bound by a covenant)! They have earned for themselves the wrath of ALLAH; and deprivation is attached to them. This is because they disbelieved in the revelation of ALLAH and killed the prophets without right. This is because they limit not in transgression and have broken all bindings.

113. हाँ मगर उन में सब बराबर नहीं, एक गिरोह तो इन अहले किताब में ऐसा भी है जो सीधी राह पर कायम है, रातों में अल्लाह की आयतों की तिलावत करते हैं और (अल्लाह को) सजदे भी करते रहते हैं।

113. Not all of them are alike; a group of the people of the (earlier) Scriptures remain on straight path, recite the Verses of ALLAH during the hours of the night, and prostrate (in prayers) before ALLAH.

الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

کی آیات اور سجدے بھی کرتے رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

دوڑ کر حصّہ لیتے ہیں اور ایسوں ہی کا شمار نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ

ہے ﴿۱۱۴﴾ اور جو بھی نیک کام کریں گے وہ ناقبول نہ ہو گا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

اور اللہ تعالیٰ تو پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور جو لوگ انکاری ہوئے ان کے مال اور

تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اولاد اللہ کے یہاں کچھ کام نہ آئیں گے، یہ دوزخ والے لوگ

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

ہیں اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ

جو کچھ دنیا کی اس زندگی میں یہ لوگ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی آندھی ہو اور اس

رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا

میں سخت سردی ہو، اور یہ پڑ گئی کسی ایسی قوم کی کھیتی پر جنھوں نے اپنے حق میں بُرا کیا تھا،

اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ

اس تیز طوفان نے اس کو تباہ و برباد کر دیا اللہ نے تو اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾ اے ایمان والو! اپنوں کے سوا کسی کو بھیدی مت بناؤ

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا

وہ تو تمھاری تباہی میں کسر نہیں رکھیں گے اور تم کو دُکھ پہنچے اس کی بڑی تمنّا کرتے ہیں۔ بغض اور

مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ

دشمنی تو اُن کے منھ سے ظاہر ہوتی ہے مگر جو اُن کے دل میں چھپا ہوا ہے وہ تو اور بھی

منزل ۱

﴿۱۱۳﴾ قرآن کے کلامِ الٰہی ہونے کی یہ ایک اور دلیل ہے کہ اپنے مخالف کے سب عیب ہی نہیں گنائے بلکہ دشمن کی خوبیوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ دوسرے یہ کہ مذمّت کرنے میں سب کو ایک ہی لکڑی سے نہیں ہانک دیا بلکہ جو اچھے لوگ ہیں ان کی تعریف کر کے انھیں غلط لوگوں سے الگ شمار کیا، آدمی کے کلام میں ایسا انصاف بہت مشکل ہے کہ اختلاف میں ہر ایک کے مرتبے کا خیال رکھے، یہ بھی معلوم ہوا کہ رات کو تلاوت کرنا اور سجدے کرنا بندے کے لیے نزدیکی اور قرب کا نشان ہے، جو غیر اللہ کو سجدے کرے وہ مشرک ہوا۔

﴿۱۱۷﴾ سخت آندھی اور اس میں تیز سردی سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے، اسی طرح اس دنیا میں آدمی نے محض دنیا پرستی میں خرچ کیا وہ طوفان کی غذا بن کر ضائع ہو گیا، آگے آخرت میں وہی خرچ کرنا کام آئے گا جو اللہ کے حکم اور رضا کے مطابق ہو اور اس کی راہ میں خرچ کیا گیا ہو۔

114. अल्लाह पर और आखेरत के दिन पर ईमान रखते हैं और भलाई का हुक्म करते हैं और बुरी बातों से मना करते हैं और नेक कामों में दौड़ कर हिस्सा लेते हैं और ऐसों ही का शुमार नेक लोगों में है।

114. They believe in ALLAH and the last Day (of accountability) and enjoin righteousness, and forbid (all) evil, and hasten in (all) good works. Such as these are imputed among the righteous.

115. और जो भी नेक काम करेंगे वह ना क़बूल न होगा और अल्लाह तो परहेज़गारों को खूब जानता है।

115. And whatever good they do, nothing will be rejected of them; for ALLAH knows well those who are righteous.

116. और जो लोग इन्कारी हुए उन के माल और औलाद अल्लाह के यहाँ कुछ काम न आयेंगे, यह जहन्नम (नर्क) वाले लोग हैं इस में हमेशा पड़े रहेंगे।

116. And those who reject faith, neither their properties nor their offspring will be of any avail to them against ALLAH. They are destined for the Fire (of Hell) wherein they will abide for ever.

117. जो कुछ दुनिया की इस जिन्दगी में यह लोग ख़र्च करते हैं उस की मिसाल ऐसी है जैसे कोई आंधी हो और उस में कडाके की ठंडी हो और वह किसी ऐसी कौम की खेती पर पड़ गई जिन्होंने अपने हक में बुरा किया था, इस तेज़ तूफान ने उस को तबाह व बरबाद कर दिया, अल्लाह ने तो इन पर कोई ज़ुल्म नहीं किया बल्कि वह खुद ही अपने ऊपर ज़ुल्म करते हैं।

117. Whatever they spend in this world is like an example of a wind-storm, wherein is extremely cold; and which strikes the harvest of such people who did wrong against themselves, and that violent storm destroyed it all. ALLAH wronged them not, but they wronged themselves.

118. ऐ ईमान वालो ! अपनों के सिवा किसी को भेदी मत बनाओ वह तो तुम्हारी तबाही में कसर नहीं रखेंगे और तुम को दुःख पहुँचे इस की बड़ी तमन्ना करते हैं, जलन और दुश्मनी तो उन के मुँह से ज़ाहिर होती है मगर जो उन के दिल में छुपा हुआ है वह तो और भी बढ़ कर है, अगर तुम को अक़्ल से काम लेना हो तो हम ने तुम को साफ साफ निशान बता दिया है।

118. O you believers! Do not admit as your confidants (soul-mate) other than those of your (own) faith; since they will leave no stone unturned to ruin you. They earnestly desire to harm you; hatred and enmity often appears on their faces, but what their hearts conceal is far worse. If you use your wisdom WE have made plain and clear to you Our Verses.

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

بڑھ کر ہے اگر تم کو عقل سے کام لینا ہو تو ہم نے تم کو صاف

الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ

صاف نشان بتا دیا ﴿۱۱۸﴾ تم ایسے ہو کہ ان کے دوست

تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ

ہوئے جاتے ہو اور ان کو تم سے کچھ بھی محبت نہیں، اور تم کتاب اللہ کی سب کی سب باتیں مان

كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا

لیتے ہو اُن کی جب تم سے ملاقات ہوتی ہے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے اور جب اکیلے ہوتے

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ

ہیں تو مارے غصّے کے تم پر اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، آپ فرما دو کہ مرجاؤ اپنے غصّہ میں (پیچ کر

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ

کہاں بھاگو گے) تمھارے سینوں کی بات بھی اللہ کو معلوم ہے ﴿۱۱۹﴾ اگر تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

ہے تو اُن کو بہت بُرا لگتا ہے اور تم پر کوئی مصیبت پڑے تو انھیں بڑی خوشی ہوتی ہے، اگر تم

بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

صبر سے جمے رہے اور بچتے رہے تو ان کے فریب سے تمھارا کچھ نہ بگڑے گا۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ نے ان

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ

سب کے کرتوتوں پر گھیرا ڈال رکھا ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جب صبح سویرے آپ

مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

اپنے گھر سے چل پڑے تھے اور ایمان والوں کو لڑائی کے مورچے پر جگہ بتا بتا کر بٹھاتے جاتے تھے، تو اللہ

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ ۘ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ

ساری باتیں سُنتا ہے اور وہی خوب جانتا ہے ﴿۱۲۱﴾ جب تم میں سے دو دستے کے لوگوں کے قدم ڈگمگانے

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کو تھے، جب کہ اللہ ان دونوں کا مددگار موجود تھا، اور ہر وقت ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ

کرنا چاہیئے ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ تمھاری مدد کر چکا ہے بدر کی جنگ میں جبکہ تم بہت

ف ۱۲۱ یہ بیان ہے جنگِ احد کا جو ہجری ۳ھ میں مدینہ سے قریب چار میل پر احد پہاڑ کے دامن میں لڑی گئی مکّہ کے مشرکین ۳ ہزار کا لشکرِ جرار لے کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر نکل کر اُن کے حملوں کا مقابلہ کیا اور مورچہ بندی میں اہلِ ایمان کو ایک خاص ترتیب سے مقرر فرما کر کفّار کے زور اور سیلاب کا منھ پھیر دیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جنگی تدبیر کرنا منصبِ نبوّت کے خلاف نہیں۔ ۱۲

ف ۱۲۲ جنگِ احد میں دشمنوں کے ۱۱ ع ۳ عین مقابلہ کے وقت ایک قبائلی سردار جس کا نام عبداللہ بن ابی تھا جنگی تدبیر میں اس کی رائے نہ مانی گئی، اس پر بگڑ کر ساتھ میں ۳۰۰ آدمی لے کر میدانِ جنگ سے ہٹ گیا، اس موقع پر اور دو قبائل بنو حارثہ اور بنو سلمہ بھی موجود تھے جو عین جنگ کے وقت منافقوں کی سازش سے بددل ہو کر مقابلہ چھوڑ کر واپس ہونے کی تیاری میں تھے لیکن اللہ نے اپنی توفیق سے انھیں سنبھال لیا اور جنگ میں شریک رہے اور فرار کے گناہِ عظیم سے بچ گئے۔

119. तुम ऐसे हो कि उनके दोस्त हुए जाते हो और उनको तुम से कुछ भी मुहब्बत नहीं और तुम अल्लाह की किताब की सब की सब बातें मान लेते हो, उन की जब तुम से मुलाक़ात होती है तो कहते हैं हम भी ईमान ले आये और जब अकेले होते हैं तो गुस्से के मारे तुम पर अपनी उंगलियाँ काट खाते हैं, आप (स.अ.व.स.) फ़रमा दो कि मर जाओ अपने गुस्से में (बचकर कहाँ भागोगे), तुम्हारे सीनों की बात भी अल्लाह को मालूम है।

119. Lo! You are bent on becoming their friends; but they love not the least to you! You believe in all of the Scripture of ALLAH, but when they meet you they say: "We have also come to believe!" but when they are alone, they bite the tips of their fingers at you in rage. Say: "Perish in your rage! (where would you flee?) Certainly, ALLAH knows even that which is burried in your hearts."

120. अगर तुम को कोई फायदा पहुँचता है तो उन को बहुत बुरा लगता है और तुम पर कोई मुसीबत आन पड़े तो उन्हें बड़ी खुशी होती है, अगर तुम सब्र से जमे रहे और अल्लाह की नाफरमानी से बचते रहे तो उन की धोखेबाज़ी से तुम्हारा कुछ न बिगड़ेगा। सच तो यह है कि उन सब के करतूतों पर अल्लाह ने घेरा डाल रखा है।

120. If you are benefitted, it grieves them; but if some suffering overtakes you, they rejoice at it. But if you remain steadfast with patience, and be watchful, not the least harm will their deceit do to you. Surely, ALLAH surrounds all that they do.

12	11	3

121. और जब सुबह सवेरे आप अपने घर से चल पड़े थे और ईमान वालों को लड़ाई के मोर्चे पर जगह बता बता कर बिठाते जाते थे, अल्लाह तो सारी बातें सुनता है और वही खूब जानता है।

121. And (remember) when you left your household in the morning to post the believers at their stations for the battle, and ALLAH is All-Hearer, All-Knower.

122. जब तुम में से दो (फ़ौजी) दस्ते के लोगों के क़दम डगमगाने को थे, जब कि अल्लाह उन दोनों का मददगार मौजूद था, और ईमान वालों को हर वक़्त सिर्फ अल्लाह ही पर भरोसा करना चाहिये।

122. When two troops of soldiers from among you were about to back-out but ALLAH was their supporter Omnipresent; and on all occasions, in ALLAH should the believers put their trust.

اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

کمزور اور بے سروسامان تھے سو ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کو شکر اور احسان یاد رہے ﴿۱۲۳﴾

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ

جب آپ ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ

رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ ﴿۱۲۴﴾

اللہ تین ہزار فرشتے سلسلے وار بھیج کر تمھاری مدد فرمائے ﴿۱۲۴﴾

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

کیوں نہیں اگر صبر سے جمے رہے اور نافرمانی سے بچتے رہے اور دشمن تم پر فوراً

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

آپڑے تو اسی وقت جنگی نشان لیئے ہوئے پانچ ہزار فرشتوں کی مدد تمھارا رب بھیج کر

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

رہے گا ﴿۱۲۵﴾ اور اللہ نے یہ بشارت دی تاکہ تمھارے دلوں کو اطمینان

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

ہو جائے اور نصرت و مدد صرف اللہ کی طرف سے ہوتی ہے جو

عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ

غالب اور حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ تاکہ اللہ منکروں کا ایک بازو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

کاٹ دے یا انھیں ذلیل کر ڈالے پھر نامراد ہو کر واپس بھاگ نکلیں ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ

(ہر طرح اللہ کا حکم ان پر لاگو ہو کر رہے گا) یہ بات اب آپ کے ہاتھ میں نہیں، یا ان کی توبہ قبول فرمالے

يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یا ان کو عذاب میں ڈالے بس وہ ظلم کرنے ہی تو آئے تھے ﴿۱۲۸﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا سب

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

اللہ کا ہے، مغفرت فرمادے جس کی چاہے اور جسے چاہے عذاب میں پڑا رہنے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

دے اور اللہ تو بڑا بخشش والا اور مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو!

الربع

ع ۱۳ / ۹ / ۴

منزل ۱

ف ۱۲۳ جنگِ بدر ۱۷ رمضان المبارک میں ہوئی، مسلمان ۳۱۳ تھے اور کافروں کا لشکر جو ایک ہزار افراد پر مشتمل تھا جنگی ساز و سامان سے لیس تھا۔

بدر ایک کنواں ہے جو بدر بن عامر نامی آدمی نے کھودا تھا، اسی نام سے اس میدان کا نام بدر مشہور ہو گیا، اب وہاں ایک بستی ہے، اس جنگ میں کافروں کے بڑے بڑے سورما مارے گئے اور اسی کا بدلہ لینے کے لیئے کفار نے ۱۳ ماہ بعد مدینہ پر حملہ کیا اور جنگِ احد میں تین ہزار کا لشکر لے کر ٹوٹ پڑے جب کہ اہلِ ایمان صرف سات سو تھے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جنگِ بدر کا احسان یاد دلایا کہ اس وقت جب تم کم تھے اللہ نے مدد فرمائی اور اب بھی وہی مددگار ہے۔

ف ۱۲۵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳ ہزار کا وعدہ کیا، اللہ نے اپنے فضل سے آسمانی لشکر میں پانچ ہزار جنگجو فرشتے بھیج کر کافروں کی طاقت کچل کر رکھ دی۔

ف ۱۲۸ منکروں کے قتل ہونے اور زخمی ہونے کے بعد باقی بچے لوگ بھاگ نکلے اللہ نے فرمایا کہ اب یہ کام اللہ کا ہے کہ اگر یہ توبہ کریں تو اللہ ان کی توبہ قبول کرے یا انھیں عذاب دے، ان کا معاملہ اب آپؐ کے اختیار سے باہر ہے دنیا نے دیکھ لیا کہ ان حملہ آور لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے اسلام قبول کیا اسلام کی دعوتی کشش نے آخر انھیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا اور اللہ کے آگے ان کے سر جھک گئے خالدؓ بن ولید جیسے لوگ جو حملہ آور تھے، بعد میں سیف اللہ مشہور ہوئے یعنی منکروں کے حق میں اللہ کی تلوار۔

123 . और अल्लाह तुम्हारी मदद कर चुका है बदर की जंग में जबकि तुम बहुत कमज़ोर और निहत्थे थे सो डरते रहो अल्लाह से ताकि तुम को शुक्र और एहसान याद रहे।

123. And ALLAH has already helped you in the battle of Badr, when you were a weak, less equipped force. So remain conscious of ALLAH, not forgetting His Favour and Mercy.

124. जब आप ईमान वालों से कह रहे थे कि क्या तुम को यह काफी नहीं कि अल्लाह तीन हज़ार फ़रिश्ते एक के बाद एक भेज कर तुम्हारी मदद फ़रमाये।

124. (Remember) when you said to the believers; "Is it not enough for you that ALLAH should help you with three thousand Angels sent down one after another?"

125. क्यों नहीं अगर सब्र से डटे रहे और हुक्म तोड़ने से बचते रहे, और दुश्मन तुम पर अचानक आ पड़े तो उसी वक़्त जगी निशान लिए हुए पाँच हज़ार फ़रिश्तों की मदद तुम्हारा रब भेज कर रहेगा।

125. Yes! Why not? If you keep-up firmly (with patience) and ward off disobedience, and while the enemy comes rushing at you; indeed your LORD will help you with five thousand Angels having marks of distinction.

126. और अल्लाह ने यह खुशखबरी सुना दी ताकि तुम्हारे दिलों को संतोष हो जाये और जीत व मदद सिर्फ अल्लाह की तरफ से होती है जो ग़ालिब और हिकमत वाला है।

126. And ALLAH has given this good news as an assurance to your hearts; (in fact, all) support or help (to win) is from ALLAH only, who is Almighty, the All-Wise.

127. ताकि अल्लाह इन्कारियों का एक बाज़ू काट दे या उन्हें अपमानित कर डाले फिर ना मुराद हो कर वापस भाग निकलें।

127. So that ALLAH might cut off a part of those who disbelieve, or expose them to shame, so that they may go back frustrated.

128. यह बात अब आप के हाथ में नहीं (अल्लाह का हुक्म उन पर लागू होकर रहेगा) चाहे अल्लाह उन की तौबा क़बूल फ़रमा ले या उन को अज़ाब में डाले बस वह ज़ुल्म करने ही तो आये थे।

128. (The decree of ALLAH is bound to prevail on them.) Now it is not within your reach. (ALLAH) may accept their repentance or afflict on them sufferings. Verily, they had come (with sole intention) to oppress.

129. आसमानों और ज़मीन में जो कुछ है सब का सब अल्लाह का है, जिस को चाहे माफ़ कर दे और जिसे चाहे अज़ाब में पड़ा रहने दे और अल्लाह तो बड़ा बख्शने वाला और मेहरबान है।

129. And to ALLAH belongs all that is in the heavens and all that is on earth. HE may forgive whom HE wills; or leave to remain in sufferings whom HE wills. (But) ALLAH is Oft-Forgiving, Most-Merciful.

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا

سود مت کھاؤ یہ تو دُگنے پر دُگنا ہے اور اللہ سے ڈرو تاکہ

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

تمہارا بھلا ہو ﴿۱۳۰﴾ اور بچتے رہو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

منکروں کے واسطے ﴿۱۳۱﴾ اور حکم مانو اللہ تعالیٰ کا اور رسول کا تاکہ تم پر رحم

تُرْحَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کیا جائے ﴿۱۳۲﴾ اور دوڑ کر چلو اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنّت کی طرف جس کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ

چوڑان آسمانوں اور زمین جیسی ہے تیار کر دی گئی ہے پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ

کے لیئے ﴿۱۳۳﴾ جو لوگ راہِ خدا میں خرچ کیئے جاتے ہیں چاہے خوش حالی

الضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ

ہو یا تنگ دستی اور غصّہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

کرتے ہیں تو اللہ بھی ایسے نیکی کرنے والوں سے محبّت رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾ اور وہ لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب کر بیٹھیں کوئی بے حیائی کا کام یا برا کرلیں اپنے آپ کا تو یاد کریں اللہ کو اور فوراً اپنے گناہوں

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ

کی بخشش مانگ لیں اور خوب سمجھ لو کہ گناہوں کی مغفرت اللہ

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا

کے سوا کون کرسکتا ہے ؟ اور جان بوجھ کر اپنے کیئے پر اڑتے

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ

نہیں ﴿۱۳۵﴾ تو بدلے میں ان کے رب نے انھیں معافی

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

دے دی اور جنّت بھی عطا کردی جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، رہیں گے

ف ۱۳۰ سود میں آدمی محنت کچھ نہیں کرتا، صرف حرام کا مال بغیر محنت اور بغیر RISK (خطرہ) مول لئے گھر بیٹھے دونے پر دگنا مال بناتے پڑا رہتا ہے، یہ طریقہ دوسرے انسانوں کے لیئے مالی تنگی کا باعث بنے گا کہ ایک آدمی بغیر محنت مزدوری اور بغیر کسی قسم کا خطرہ مول لئے دوسرے افراد کی محنت میں سے اپنا مال دُگنے پر دُگنا کرتا چلا جائے، آج کے جاہل ماہرینِ معیشت بھی اس پر توجہ نہیں کرتے کہ دنیا میں خوش حالی کا دور لانے کے لئے سود جیسی لعنت کو طاقت کے زور سے بند کرنا ضروری ہے۔

ف ۱۳۳ جو چیز چوڑی جتنی ہوتی ہے اس کی لمبائی اس سے کہیں زیادہ ہوتی ہے، جنّت کی چوڑان جب سات آسمانوں اور زمین کے برابر ہے تو لمبائی اس سے لاکھوں کروڑوں گنی زیادہ ہوگی معلوم ہوا جنّت آسمانوں اور زمین سے بھی پھیلاؤ اور کشادگی میں بہت زیادہ ہے، یہ بات ہم کو گنجائش کے اندازے کے قریب لانے کے لئے فرمائی گئی ہے، ورنہ جنّت کی وسعت و گنجائش کا صحیح صحیح اندازہ کر لینا انسانی ذہن کے لیئے ممکن نہیں۔

ف ۱۳۵ یہ بیان ہے ان گنہ گاروں کا جو معافی پا جائیں گے اوّل تو یہ کہ کوئی کھلا گناہ کر بیٹھے اور ظلم کرلیا اپنی جان پر تو اللہ کو کبھی بھولے نہیں، اور اپنے گناہ کی معافی چاہی اور پھر اپنے گناہ پر دلیر نہیں بنتے اور اڑ کر نہیں بیٹھتے، سمجھ میں آجانے پر جان بوجھ کر کسی بُرے کام پر جمے رہنا پسند نہیں کرتے۔

130. ऐ ईमान वालो ! ब्याज मत खाओ यह तो दुगने पर भी कई गुना है (इसलिये हराम है) और अल्लाह से डरो ताकि तुम्हारा भला हो।

130. O you believers! Devour not usury; it is more than double! But fear ALLAH so that you may be prosperous.

131. और बचते रहो उस आग से जो तैयार की गई है इन्कारियों के वास्ते।

131. And beware of the Fire which is prepared for the disobedients.

132. और हुक्म मानो अल्लाह का और रसूल का ताकि तुम पर रहम किया जाये।

132. And obey the command of ALLAH and the Messenger, that you may obtain Mercy.

133. और दौड़ कर चलो अपने रब की मग़फिरत और उस जन्नत की तरफ जिस की चौड़ान आसमानों और ज़मीन जैसी है जो भले काम करने वालों (यानी परहेज़गारों) के लिए तैयार कर दी गई है।

133. And race towards the forgiveness of your LORD, and for the Paradise- as wide as are the heavens and the earth- (already) prepared for the righteous.

134. जो लोग अल्लाह की राह में ख़र्च करते हैं चाहे खुशहाली हो या तंगी हो और गुस्से को पी जाते हैं और लोगों के कुसूर माफ़ करते हैं तो अल्लाह भी ऐसे नेकी करने वालों से मुहब्बत रखता है।

134. Those who spend in ALLAH's cause in prosperity and in adversity alike, and repress anger, and pardon peoples' faults; then ALLAH (too) loves such doers of good.

135. और ऐसे लोग जब कोई बेशर्मी का काम कर बैठें या अपने आप का बुरा कर लें तो अल्लाह को खूब याद करते हैं, और फ़ौरन अपने गुनाहों की बख्शिश मांगते हैं, और खूब समझ लो कि गुनाहों को अल्लाह के सिवा कौन माफ कर सकता है?, और जान बूझ कर अपने किये पर अड़ते नहीं।

135. And those who, when they have committed some deed abominable, or wronged themselves with evil, remember ALLAH and ask forgiveness sincerely for their sins; and be well aware that none can forgive sins but ALLAH; and they do not persist, knowingly, on what wrong they have done.

136. तो बदले में उन के रब ने उन्हें माफी दे दी और जन्नत भी अता कर देगा जिस के नीचे नहर बहती होंगी, वहाँ पर हमेशा हमेशा के लिए रहेंगे, भले काम करने वालों को इनआम से भरपूर मज़दूरी मिल गई।

136. So ALLAH responded to them giving forgiveness and (a promise of) Paradise, underneath which rivers would be flowing; and they shall dwell therein for ever. Most appreciating recompense they received who proved to be righteous.

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ

وہاں پر ہمیشہ ہمیش کو ، خوب مزدوری مل گئی عمل کرنے والوں کو ﴿۱۳۶﴾ تم سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

پہلے بھی بہت سے دور گذر چکے ہیں تو چل پھر کر دیکھ لو زمین میں آخر کیا

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ کھلا

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

بیان ہے انسانوں کے لیئے اور ہدایت و نصیحت ہے بچ کر چلنے والوں کو ﴿۱۳۸﴾

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ

اور سستی نہ کرو اور غم بھی نہ کھاؤ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم ہی غالب

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

رہو گے ﴿۱۳۹﴾ اگر تم کو چوٹ لگی ہے تو مقابل قوم کو بھی ایسا ہی زخم لگا ہے، اور یہ دن تو

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

لوگوں کے درمیان ہم بدلتے رہتے ہیں تاکہ اللہ اپنے علم سے ظاہر کردے جن کو ایمان ہے

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ

اور بعضوں کو تم میں شہادت کے لیئے پسند فرمالے، اور ناحق پہ مرنے والے ظالموں کو اللہ نے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کبھی پسند نہیں کیا ﴿۱۴۰﴾ تاکہ اللہ نکھار کر سامنے لائے ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

اور منکروں کو ملیامیٹ کر ڈالے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم نے حساب لگا لیا کہ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

ہو جاؤ گے ؟ ابھی تو اللہ نے اپنے علم سے ظاہر نہیں کیئے جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ

مصیبتوں کو جھیل کر صبر سے ڈٹے رہنے والے ہیں ﴿۱۴۲﴾ اور تم تو موت آنے کے پہلے موت کی بڑی تمنا

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ

کرتے تھے سو تم نے موت کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا اور بس دیکھتے ہی

ف ۱۴۰، ۱۴۱ مسلمانوں کو شہادت کا درجہ پانا اور اہل ایمان کا غالب ہونا ہار جیت حالات پر موقوف ہے ورنہ اللہ کافروں سے کبھی راضی نہیں کہ ان سے مسلمانوں کو شکست ہو جائے، سخت حالات پر ہی ایمان کا نکھار اور توحید کے رنگ کی کھلاوٹ اور بہار ظاہر ہوتی ہے اور یہ سب ہم کو بتانے کے لیئے، ورنہ اللہ کو ہر واقعہ نمودار ہونے کے پہلے ہی معلوم رہتا ہے۔

137. तुम से पहले भी बहुत से दौर गुज़र चुके हैं तो ज़मीन में चल फिर कर देख लो आखिर क्या अंजाम हुआ झुठलाने वालों का।

137. Many periods have passed before you; so travel through the earth and see what was the end of those who gave a lie to OUR Messages!

138. यह खुला बयान है इन्सानों के लिए और हिदायत व नसीहत है बचकर चलने वालों को।

138. This (Qur'an) is the plain Discourse for mankind; and a guidance and advice to those who wish to be conscious (of ALLAH).

139. और सुस्ती न करो और अफसोस भी मत करो और अगर तुम ईमान रखते हो तो तुम ही ग़ालिब (विजयी) रहोगे।

139. So do not become lazy or sad; you will certainly prevail (over disbelievers) if you are (truely) believers.

140. अगर तुम को चोट लगी है तो तुम्हारे विरोधियों को भी ऐसा ही ज़ख्म लगा है, और अच्छे बुरे दिन तो लोगों के दरमियान हम बदलते रहते हैं ताकि अल्लाह अपने इल्म से ज़ाहिर कर दे जिन को ईमान है और किसी को तुम में से शहादत के लिए पसंद फरमा ले, और नाहक़ पर मरने वालों को अल्लाह ने कभी पसंद नहीं किया।

140. If you have been wounded, a similar injury has been inflicted to your rivals also. And such days WE change in turns for the people; so that ALLAH may disclose, by HIS knowledge, those who have (true) faith, and select some of you for martyrdom; and ALLAH never liked them who die on injustice;

141. ताकि अल्लाह निखार कर सामने लाए ईमान वालों को और इन्कार करने वालों को मलया मेट कर डाले।

141. so that ALLAH may purify the believers (of sins) and destroy the disbelievers (who reject the faith).

142. क्या तुम ने हिसाब लगा लिया कि जन्नत में (यूं ही) दाखिल हो जाओगे? अभी तो अल्लाह ने अपने इल्म से ज़ाहिर नहीं किये जो तुम में जिहाद करने वाले हैं और मुसीबतों को झेल कर सब्र से डटे रहने वाले हैं।

142. Have you assumed that you will enter Paradise, though ALLAH has not yet declared, through His knowledge, those who fought in His cause and those who remained firm in adversity ?

تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

رہ گئے ﴿۱۴۳﴾ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک رسول ہیں ان کے پہلے بھی بہت

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ

سے رسول ہو چکے پھر کیا اگر ان کو موت آجائے یا ان کو قتل کر دیا جائے تو تم

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ

اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی بھی الٹے پاؤں پھر گیا وہ اللہ کا کیا

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

بگاڑ سکے گا؟ اور اللہ شکر گزار لوگوں کو جزا دے کر رہے گا ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا

اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مر نہیں سکتا موت کا مقرر وقت تو لکھا ہوا ہے، اور جو کوئی دنیا

مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

میں بدلہ پانے کے ارادے سے کام کرے گا اسے دنیا میں سے دے دیں گے اور جو کوئی آخرت کا

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى

ثواب چاہے گا تو اس کو اس میں سے دیں گے اور ہم شکر کرنے والوں کو بہت بہت

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

عطا کریں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے ہی نبی ایسے ہو چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ

سے اللہ کے چاہنے والوں نے جنگ میں حصہ لیا پھر اللہ کے راستے میں انھیں جو بھی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ

تکلیف پہنچی تو کمزوری اور بے ہمتی نہیں بتلائی اور ڈھیلے نہیں پڑے اور کسی سے دبے بھی نہیں، ایسے ثابت

يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ

رہنے والوں سے اللہ بھی محبت رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور اس کے سوا کچھ نہیں بولے کہ اے ہمارے رب ہمارے

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْۤ

گناہ معاف کر دے اور ہمارے کام میں جو بھی زیادتی ہم سے ہوئی معاف فرما دے

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور منکر قوم کے مقابلے کے لیے ہماری

۱۴۳ جنگِ احد میں کسی کافر نے اعلان کیا کہ میں نے محمدؐ کو قتل کر دیا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی خون بہہ رہا تھا، اور آپؐ گر پڑے تھے، مسلمانوں نے حضرتؐ کو نہ پایا تو کہرام مچ گیا پھر آپؐ اُٹھے اور لڑائی کی کمان سنبھال کر مسلمانوں کو آواز دی چنانچہ پھر لڑائی قائم ہوئی اور کافر بھاگ نکلے، اللہ نے اس واقعہ پر فرمایا کہ رسول زندہ رہے یا نہ رہے دین کو فنا نہیں دین اور دعوت کا کام اللہ کا ہے اس پر مسلمان کو قائم رہنا ہی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی بعض لوگ مرتد ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے انھیں قتل کیا اور جو دین پر قائم رہے انھیں شاکر بتایا کہ خدا کا حق مانتے رہے اور دین و دعوت کو دنیا میں جاری کرنے میں لگے رہے ان کو بڑا ثواب ہے۔

143. और तुम तो मौत आने के पहले मौत की बड़ी तमन्ना करते थे सो तुम ने मौत को अपनी आँखों के सामने देख लिया और बस देखते ही रह गये।

143. You did indeed wish for death before it came to you! Now you have seen it openly with your own eyes and lo! you stared on.

14	14	5

144. और मुहम्मद (स.अ.व.स.) तो एक रसूल हैं उन के पहले भी बहुत से रसूल हो चुके फिर क्या अगर उन को मौत आ जाये या उन को क़त्ल कर दिया जाये तो तुम उल्टे पावँ फिर जाओगे? और जो कोई भी उल्टे पाँव फिर गया वह अल्लाह का क्या बिगाड़ सकेगा? और अल्लाह शुक्र करने वाले लोगों को मेहनताना देकर रहेगा।

144. Muhammad is no more than a Messenger; and many Messengers have passed away before him. If he dies or killed, will you then turn back on your heels? And he who turns back on his heels, what harm could he do to ALLAH? ALLAH will surely give reward to those who are grateful.

145. और अल्लाह के हुक्म के बगैर कोई मर नहीं सकता मौत का मुकर्रर वक़्त तो लिखा हुआ है, और जो कोई (सिर्फ) दुनिया में बदला पाने के इरादे से काम करेगा उसे दुनिया में से दे देंगे और जो कोई आखेरत का सवाब चाहेगा तो उस को उस में से देंगे और हम शुक्र करने वालों को बहुत बहुत देंगे।

145. And no person can die unless decreed by ALLAH; and its appointed time is also prescribed. And whoever performs with intention of worldly gains, he will be given out of the world; and whoever performs with the sole aim of the Hereafter, he would be given out of that. And WE shall reward greatly to those who are grateful.

146. और कितने ही नबी ऐसे हो चुके हैं जिन के साथ मिल कर अल्लाह के चाहने वालों ने जंग में हिस्सा लिया फिर अल्लाह के रास्ते में उन्हें जो भी तकलीफ पहुँची तो कमज़ोरी और कायरता नहीं दिखलाई और ढीले नहीं पड़े और किसी से दबे भी नहीं ऐसे सब्र से जमे रहने वालों से अल्लाह भी मुहब्बत रखता है।

146. And with many amongst the prophets who have passed before, fought ALLAH's most devoted slaves in the battles; but they never lost heart for that which did befall them in ALLAH's cause, nor did they weaken nor degrade themselves. Such as those who are firm on their stand are also loved by ALLAH.

147. और इस के सिवा कुछ नहीं बोले कि ऐ हमारे रब हमारे गुनाह माफ़ कर दे और हमारे काम में जो भी ज़्यादती हम से हुई माफ़ फ़रमा दे और हमारे क़दम जमाए रख और इन्कारी क़ौम के मुक़ाबले के लिए हमारी मदद फ़रमा।

147. And they said nothing but: "O our LORD! Forgive us our sins, and pardon us for exaggeration (if any) committed by us in our works; and establish our feet firmly and help us against the people who have rejected (the faith).

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ

مدد فرما ﴿۱۴۷﴾ پھر دے دیا اللہ نے ان کو بدلہ دنیا کا اور آخرت کا تو

حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع ۱۵ ۶

خوب ثواب عطا فرمایا، اور اللہ تو نیکی پر چلنے والوں سے بڑی محبت کرتا ہے ﴿۱۴۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایمان والو! اگر تم منکروں کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر

يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ

دیں گے (مرتد کر دیں گے) پھر نقصان میں جا پڑو گے ﴿۱۴۹﴾ بلکہ

اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

اللہ ہی تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿۱۵۰﴾ اور ہم بہت جلد

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

کافروں کے دل میں رعب ڈال دیں گے اس واسطے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ

ہے جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری - ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور ظالم

بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

بے انصافوں کے لیے یہ بہت بری جگہ ہے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے تم کو اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ

جب تم نے اللہ کے حکم سے ان کا صفایا کر دیا تھا یہاں تک کہ بعد میں تم نے خود مورچہ

تَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ

چھوڑ دیا اور حکم میں تنازعہ کیا اور نافرمانی کی یہ سب تم نے اس کے بعد کیا جب کہ اللہ

اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ

تم کو تمہاری دل پسند فتح دکھا چکا تھا، کوئی تم میں سے دنیا چاہنے لگا تھا اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

کوئی آخرت چاہتا تھا پھر اس نے تمہارا رخ دشمنوں سے پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائش

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

میں ڈالے اور تمہارا یہ قصور بھی معاف کر دیا اور اللہ تو ایمان والوں پر فضل

148. फिर दे दिया अल्लाह ने उन को बदला दुनिया में और आखेरत का तो खूब सवाब अता फ़रमाया, और अल्लाह तो नेकी पर चलने वालों से बड़ी मुहब्बत करता है।

148. So ALLAH gave them the reward of this world, and the excellent reward of the Hereafter. And ALLAH loves most those who remain on righteousness.

15 | 5 | 6

149. ऐ ईमान वालो ! अगर तुम मुन्किरों का कहा मानोगे तो वह तुम्हें उल्टे पांव फेर देंगे फिर नुक़्सान में जा पड़ोगे।

149. O you who believe! If you obey those who disbelieve, they will send you back on your heels, and you will turn back (from Faith) as losers.

150. बल्कि अल्लाह ही तुम्हारे काम बनाने वाला है और वह सब से बेहतर मददगार है।

150. Nay, ALLAH is your protector, and HE is the Best of protectors.

151. और हम बहुत जल्द काफिरों के दिल में (तुम्हारी) धाक बिठा देंगे इस वास्ते कि उन्होंने अल्लाह के साथ दूसरों को शरीक बनाया है जिस की उस ने कोई सनद नहीं उतारी। इन का ठिकाना जहन्नम है, और ज़ालिम बेइन्साफों के लिए यह बुरी जगह है।

151. And soon WE shall cast terror into the hearts of those who disbelieve, because they joined others in worship with ALLAH, for which HE has sent no authority; their abode will be the Fire of Hell; and worst is the place for those unjust, oppressors.

152. और अल्लाह ने तुम को अपना वादा सच कर दिखाया जब तुम ने अल्लाह के हुक्म से उन का सफाया कर दिया था यहाँ तक कि बाद में तुम ने खुद मोर्चा छोड़ दिया और हुक्म में झगड़ने लगे और नाफ़रमानी की, यह सब तुम ने उस के बाद किया जब कि अल्लाह तुम को तुम्हारी दिल पसंद फतह दिखा चुका था, कोई तुम में से दुनिया चाहने लगा था और कोई आखेरत चाहता था फिर उस ने तुम्हारा रूख दुश्मनों से फेर दिया ताकि तुम को आज़माइश में डाले और तुम्हारा यह कुसूर भी माफ कर दिया और अल्लाह तो ईमान वालों पर फज़्ल रखता है।

152. And ALLAH did indeed fulfil HIS promise to you when you had (almost) erased them, by ALLAH's permission; until you withdrew from (appointed positions of) the battle field, and fell to disputing about the order, and disobeyed. You tempted to behave like that only after ALLAH showed you victory for which you longed. Among you were some that desired this world and some were desirous of Hereafter. After that HE diverted your aim from the target -enemy-, so that HE might test you. But (even then) HE forgave your this fault also. And ALLAH is most Gracious to the believers.

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

رکھتا ہے ﴿۱۵۲﴾ جب تم چڑھے جاتے تھے اور پیچھے مڑکر کسی کو

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ

دیکھتے بھی نہیں تھے اور رسول اللہ تم کو پچھاڑی سے آواز دے رہے تھے تب اللہ نے

فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ

تم کو غم کے بعد غم میں ڈالا اب جو ہاتھ سے نکل گیا اور جو مصیبت پڑچکی

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

اس پر افسوس نہ کرو اور اللہ کو خبر ہے تمہارے کاموں کی ﴿۱۵۳﴾ پھر

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

اللہ نے اس غم کے بعد امن دینے کے لیئے تم پر اونگھ طاری کردی جو ڈھانپ رہی تھی

يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

تم میں سے بعضوں کو اور بعضے ایسے بھی تھے جن کو صرف اپنے جی کی فکر پڑی تھی

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ

اور اللہ پر ناحق جاہلیت کے گمان بھی کرنے لگے تھے، کہتے تھے اس کام کے حکم میں

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ

ہماری کچھ بھی چلتی ہے؟ آپ فرمادو کہ کام کا سب حکم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا

اپنے دل میں ایسی باتیں چھپائے بیٹھے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے

يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

ہیں اگر ہمارے بس کا کچھ کام ہوتا تو اس جگہ ہم قتل نہ

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کیئے جاتے آپ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی باہر نکل کر آتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

وہ لوگ جن کے لیئے مارا جانا لکھا تھا اپنے مرنے کے پڑاؤ پر ہی گرتے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

اور اللہ کو تو آزمانا تھا تمہارے جی کی باتوں کو اور نکھارنا تھا تمہارے دلوں کو،

منزل ۱

۱۵۲، ۱۵۳ احد پہاڑ کو لشکرِ اسلام کی پشت پر چھوڑ کر جنگِ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مورچہ بندی صبح سویرے ہی کرلی تھی اور پہاڑ کے چکری گھاٹ میں ایک درّے سے لگی بلند ٹیکری پر ۵۰ ماہر تیرانداز خود سپہ سالارِ اعظمؐ نے مقرر فرمادیئے تھے جو پہاڑ کے پیچھے بھی وہاں سے دیکھ سکتے تھے اور میدانِ جنگ بھی ان کو اوپر سے صاف دکھائی دیتا تھا، اور ان کو حکم دیا گیا تھا کہ چاہے دشمن ہم پر لوٹ پڑے اور ہم جنگ ہار جائیں تب بھی تم اپنی جگہ مت چھوڑنا اور اگر گھاٹی کے پیچھے سے حملہ ہو تو تیروں کی بارش سے انھیں روک دینا بس جنگ شروع ہوئی اور اللہ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا کردی، سات سو اہلِ ایمان کی مار سے تین ہزار مشرک بھاگ نکلے اور ان کے قدم اُکھڑ گئے، مسلمان اور آگے بڑھے اور دشمنوں کے حوصلے توڑنے کے لئے ڈیرے اور خیمے اکھاڑنے میں، اور مالِ غنیمت حاصل کرنے میں لگ گئے، اس جوش میں صف بندی کا توازن ٹوٹ گیا ترتیب باقی نہیں رہی اور فوجی کمان بکھر گئی، ادھر ٹیکری والے تیراندازوں نے دیکھا کہ دشمن تو بھاگ گئے چنانچہ لڑائی ختم سمجھ کر یہ بھی نیچے آگئے اور اپنے جتھے کے امیر عبداللہ بن جبیرؓ کے حکم میں نہ رہے، ۵۰ میں سے ۴۰ آدمی اپنی فوجی پوزیشن چھوڑ کر بھاگنے والوں کے تعاقب میں میدان میں اُتر گئے، اس وقت خالد بن ولید جو بڑے ماہر فوجی جنرل ہوئے ہیں مسلمان نہیں ہوئے تھے اور کافروں کے لشکر میں تھے ان کی نگاہوں نے دیکھ لیا کہ تیر کمان والا فوجی دستہ نیچے کو آگیا ہے لہٰذا خالد بن ولید نے بھاگتے مشرکین کو پہاڑ کے پیچھے جمع کیا اور فوج اکٹھی کرکے اس درّے

153. जब तुम चढ़े जाते थे और पीछे मुड़ कर किसी को देखते भी न थे और रसूलुल्लाह (स.अ.व.स.) तुम को पिछाड़ी से आवाज़ दे रहे थे तब अल्लाह ने तुम को ग़म के बाद ग़म में डाला, अब जो हाथ से निकल गया और जो मुसीबत पड़ चुकी उस पर अफसोस न करो और अल्लाह को तुम्हारे कामों की ख़बर है।

153. (Remember) when you were climbing up without even looking back at anyone; and the Messenger of ALLAH was behind calling you. Hence ALLAH consigned upon you distress after distress. So now grieve not for that which had escaped you, nor for that which had befallen you. And ALLAH is Well-Aware of all that you do.

154. फिर अल्लाह ने इस ग़म के बाद अमन देने के लिए तुम पर ऊँघ डाल दी जो तुम में से कुछ लोगों को ढाँप रही थी और कुछ (लोग) ऐसे भी थे जिन को सिर्फ अपने जी की फ़िक्र पड़ी थी और अल्लाह पर नाहक जाहिलिय्यत के गुमान भी करने लगे थे, कहते थे इस काम में हमारी कुछ चलती भी है? आप फ़रमा दो कि काम का सब हुक्म अल्लाह की तरफ़ से होता है। अपने दिल में ऐसी बातें छुपाए बैठे हैं जो तुम पर ज़ाहिर नहीं करते, कहते हैं अगर हमारे बस का कुछ काम होता तो इस जगह हम क़त्ल न किये जाते आप कह दो कि अगर तुम अपने घरों में होते तब भी बाहर निकल कर आते वह लोग जिन के लिए मारा जाना लिखा था, अपने मरने के पड़ाव पर ही गिरते और अल्लाह को आज़माना था तुम्हारे जी की बातों को और तुम्हारे दिलों को निखारना था, और अल्लाह को सीनों में छुपी बात भी मालूम है।

154. Thereafter, to provide security after that distress, ALLAH sent down upon you slumber, that was overlaping some of you; while another group of you was caring about themselves only; and they were moving towards ignorance by harbouring undue suspicions about ALLAH. They said: "Have we any voice in the matter of decisions?" Say: "Indeed decision of ALLAH (only) prevails in all matters." They hide within themselves what they dare not reveal to you. They say: "If we had any control to do in the matter, none of us would have been killed here!" (You) say: "Even if you had remained in your homes, you would have come out therefrom. Those for whom death was decreed would certainly have fallen at the location of their death point." And ALLAH had to test what is in your chests and to polish your hearts; for ALLAH knows well the secrets of your hearts.

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

اور اللہ کو سینوں میں چھپی بات بھی معلوم ہے ﴿۱۵۴﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ

جس دن دو جماعتیں مقابلے کے لئے بھڑ گئیں اور اس وقت تم میں کے جو لوگ

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

مقابلے سے ہٹ گئے دراصل ان کے بعض گناہوں کی شامت سے شیطان نے ان کو

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع ۱۶ ۷

ڈگمگا دیا تھا پھر بھی اللہ نے ان کو معاف کر دیا اللہ تو بڑا غفور ہے برداشت کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ایمان والو! تم منکروں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں کے لئے جو سفر میں نکلے

وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ

ہوں یا لڑائی میں، کہ اگر ہمارے پاس ہی رہتے تو نہ مرتے اور

كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا

نہ مارے جاتے تب اللہ نے حسرت کا داغ لگا دیا

قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ

ان کے دلوں پر جلانا اور مارنا تو صرف اللہ کے

اللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

اختیار کی بات ہے اور اللہ تمہارے سب کام دیکھتا ہے ﴿۱۵۶﴾

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

مسلمانو! اگر تم اللہ کے راستے میں مارے گئے یا مر گئے تو اللہ کی رحمت

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ

و بخشش ان کی ہر جمع کی ہوئی چیز سے بہتر ہے ﴿۱۵۷﴾ اور اگر تم مر گئے

اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

یا مارے گئے ہر حال میں اللہ کے پاس تم کو جمع کیا جائے گا ﴿۱۵۸﴾ بس یہ اللہ کی رحمت ہے کہ

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ

آپ اُن کے لئے نرم مزاج ہیں اور اگر زبان اور دل کے سخت ہوتے تو یہ آپ کے آس پاس

میں سے واپس آکر اچانک مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے اِدھر مسلمان بے خبر تھے بس گھمسان کی لڑائی ہوئی اور مسلمانوں کے پیر اکھڑ گئے گھاٹی پر تیر انداز دستے کے صرف دس آدمی رہ گئے تھے، مگر کافروں کے ریلے کا دس آدمی مقابلہ نہ کر سکے اور اچانک جنگ کا پانسہ پلٹ گیا، ستر مسلمان شہید ہوئے جنھیں بعد میں ایک ہی قبر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دفن کیا، اگر اللہ تعالیٰ مشرکین کے دل میں رعب ڈال کر انھیں بھگا نہ دیتا تو احد میں شکست کے آثار ظاہر ہونے لگے تھے، خیر پھر بھی مشرکین معمولی جھڑپ سے دل کا بخار نکال کر بھاگ نکلے اور فتح مسلمانوں کے ہاتھوں ہی رہی۔

۱۵۵ معلوم ہوا اس جنگ میں جن لوگوں سے قصور ہوا تھا انھیں معاف کر دیا گیا۔

155. जिस दिन दो गिरोह (एक दूसरे से) मुक़ाबले के लिए भिड़ गए और उस वक़्त तुम में के जो लोग मुक़ाबले से हट गए दरअसल उन के बहुत से गुनाहों की शामत से शैतान ने उन को डगमगा दिया था फिर भी अल्लाह ने उन को माफ़ कर दिया अल्लाह तो बड़ा ग़फ़ूर है बर्दाश्त करने वाला है।

155. On the day when two groups confronted and thereat those of you who left their positions of confrontation; it was consequential to some of their sins that Shaitan could sway them; but ALLAH forgave them; for ALLAH is Oft-Forgiving. Most-Forbearing.

16 7 7

156 . ईमान वालो! तुम इन्कार करने वालों के जैसे न हो जाना जो कहते हैं अपने उन भाइयों के लिए जो सफ़र के लिए निकले हों या लड़ाई के लिए, कि अगर हमारे पास ही रहते तो न मरते और न मारे जाते तब अल्लाह ने पछतावे का दाग़ लगा दिया उन के दिलों पर, ज़िंदा रखना और मारना तो सिर्फ अल्लाह के बस की बात है और अल्लाह तुम्हारे सब काम देखता है।

156. O you who believe! Be not like rejecters (of faith) who say for their brethren who have gone to travel or to fight on the battle field that "If they had stayed with us, they would not have died or been killed." Hence ALLAH made a spot of regret on their heart. To give life or to cause to die are in the powers of ALLAH (only); and ALLAH is All-Seer of what you do.

157. अगर तुम अल्लाह के रास्ते में मारे गए या मर गए तो अल्लाह की रहमत व बखशिश तुम्हारी हर जमा की हुई चीज़ से बेहतर है।

157. O you Muslims! If you are killed or die in the cause of ALLAH, forgiveness and Mercy from ALLAH are far better than everything that you have hoarded.

158. और अगर तुम मर गए या मारे गए हर हाल में अल्लाह के पास तुम को जमा किया जायेगा।

158. And whether you die, or are killed, verily, unto ALLAH you shall be gathered.

159. बस यह अल्लाह की रहमत है कि आप उन के लिए नरम स्वभाव वाले हैं और अगर ज़बान और दिल के सख्त होते तो यह आपके आस पास से बिखर जाते सो आप उन के कुसूर माफ़ कीजिये और उन के लिए मगफिरत की दर्ख्वास्त भी करते रहिये और काम चलाने में उन से मश्वरा भी कर लिया करें फिर जब पक्का इरादा कर लो तो अल्लाह पर भरोसा करो, अल्लाह दोस्त रखता है भरोसा करने वालों को।

159. It is a Mercy from ALLAH that you have been Sweet-tempered for them; but had you been harsh-hearted or harsh by speech, they would have been broken away from about you. So you pardon them their faults, and ask (ALLAH's) forgiveness for them; and consult them in matters of doings. But when you reach to a conclusive decision, then put your (all) trust in ALLAH. Certainly, ALLAH loves those who put their trust in HIM.

لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ

سے منتشر ہو جاتے سو آپ ان کے قصور معاف کیجئے اور ان کے لیئے مغفرت کی درخواست بھی کرتے

لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

رہیئے اور کام چلانے میں ان سے مشورہ بھی کرلیا کریں پھر جب پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو ،

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

اللہ دوست رکھتا ہے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ

اللہ تم کو مدد دے گا تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو اس کے سوا پھر

ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کون ہے جو تمہاری مدد کو آئے گا ؟ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ

چاہیئے ﴿۱۶۰﴾ کسی نبی کا یہ کام نہیں کہ کچھ بھی چھپا رکھے اور جو کوئی چھپا

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

رکھے گا وہ قیامت کے دن اپنا چھپایا ہوا ساتھ لائے گا ۔ پھر پورا پائے گا ہر نفس

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ

اپنی کمائی کا بدلہ اور ظلم کسی پر نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۱﴾ بھلا جو شخص

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کی مرضی کا تابع ہے اس کے برابر کیسے ہوگا جو اللہ کی ناراضگی کما کر لایا ہو ،

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

ایسے کا ٹھکانہ تو جہنم ہے اور کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی ﴿۱۶۲﴾ ان سب کے درجے ہیں اللہ

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ

کے یہاں اور اللہ ان کے اعمال دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾ اللہ نے احسانِ عظیم کیا ہے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

ایمان لانے والوں پر جب بھیجا ان میں رسول کو جو ان کا اپنا ہے پڑھ کر

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

سُناتا ہے ان پر اللہ کی آیات اور سنوارتا ہے اور سکھاتا ہے ان کو کتاب

و ۱۶۱ کسی نبی کی یہ شان نہیں ہو سکتی کہ دل میں کچھ رکھے اور ظاہر میں کچھ بتائے، اللہ کے تمام نبی ہر طرح سے جو بات اللہ نے ان پر نازل فرمائی ان سب کو جوں کا توں عوام کے سامنے واضح کر دیتے باقی رہے وہ لوگ جن کا کردار یہ ہو کہ ان کا ظاہر کچھ ہے اور باطن کچھ ہے ایسے سب لوگوں کے دل کے کھوٹ قیامت کے دن ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری سیرت مبارکہ ظاہری اور باطنی پہلو کے اعتبار سے یکساں ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا ہے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (اپنے جی سے کوئی بات بنا کر نہیں بولتے یہ تو بس وہ بات کہتے ہیں جو ان کی طرف وحی کی جاتی ہے)

(۵۳ - النجم آیت ۳،۴)

160. अगर अल्लाह तुम को मदद देगा तो कोई तुम पर भारी नहीं पड़ सकता और अगर वह तुम को छोड़ दे तो उस के सिवा कौन है जो तुम्हारी मदद को आयेगा? और ईमान वालों को सिर्फ अल्लाह पर भरोसा करना चाहिए।

160. If ALLAH helps you, none can overcome you; and if HE abandons you, who is there after HIM that can come to your help? And in ALLAH (Alone) let believers put their trust.

161. किसी नबी का यह काम नहीं कि कुछ भी छुपा रखे और जो कोई छुपा रखेगा वह कयामत के दिन अपना छुपाया हुआ साथ लायेगा फिर हर कोई अपनी कमाई का पूरा बदला पायेगा और जुल्म किसी पर न किया जायेगा।

161. It can not be an act of any Prophet to hide anything, and whosoever hides, will bring forth on the Day of Resurrection, what he concealed. Then every person shall be paid in full what he has earned; and none shall be dealt with injustice.

162. भला जो आदमी अल्लाह की मर्ज़ी का पाबंद हो उस के बराबर कैसे होगा जो अल्लाह की नाराज़गी कमा कर लाया हो, ऐसे का ठिकाना तो जहन्नम (नर्क) है और क्या ही बुरी जगह है पलटने की।

162. How could a person, who is submissive to the will of ALLAH, be alike one who has earned the wrath of ALLAH? Such as this is destined to Hell! And how vile is the place of return?

163. इन सब के दर्जे हैं अल्लाह के यहाँ और अल्लाह उन के कामों को देख रहा है।

163. They are of varying grades in the sight of ALLAH! And ALLAH sees well, all that they do.

164. अल्लाह ने बहुत बड़ा एहसान किया ईमान लाने वालों पर जब भेजा उन में रसूल को जो उन का अपना है पढ़ कर सुनाता है उन पर अल्लाह की आयतें और संवारता है और सिखाता है उन को किताब और अक्लमंदी की बात जब कि यह लोग इस के पहले खुले तौर पर रास्ता भूले हुए थे।

164. Indeed ALLAH has conferred a great favour on those who have come to believe in (the truth) when HE sent among them a Messenger from among themselves, reciting unto them ALLAH's messages, setting them aright, instructing them the Book, and wisdom; while before that, they had been unaware of the right path.

النصف

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ النصف

اور دانائی کی بات اور وہ تو اُس کے پہلے کھلے طور پر راستہ بھولے ہوئے تھے ﴿۱۶۴﴾

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ

یہ کیا ہے کہ جب تم پر مصیبت پڑی اور اس سے دُگنی مصیبت تم پہنچا چکے ہو

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ

تب بھی کہتے ہو یہ کہاں سے آئی، آپ فرمادو یہ خود تمہاری طرف سے

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ

آئی اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾ جس دن دونوں فوجیں مقابلے میں بھڑ گئیں اور

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿۱۶۶﴾

تم کو جو نقصان ہوا اور مصیبت پڑی یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ ایمان والوں کو اپنے علم سے ظاہر کر دے ﴿۱۶۶﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اور اپنے علم سے ان کو بھی ظاہر کر دے جو منافق تھے جن کو کہا گیا تھا کہ آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا صرف

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ

دشمن کے حملے کی مدافعت ہی کرو تو بولے کہ ہم کو لڑائی کا علم ہوتا تو ہم تمہارا ساتھ

قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ

دیتے ایسے لوگ اس دن ایمان سے زیادہ کفر کے قریب ہو گئے،

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

کہتے ہیں اپنے منہ سے ایسی باتیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں اور

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ تو خوب جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾ یہی لوگ ہیں

قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ

جو خود گھر میں گھس کر بیٹھے تھے اور اپنے بھائیوں کے لیے کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

بات مانتے تو مارے نہ جاتے آپ کہہ دو کہ اپنے اوپر سے موت کو ہٹا کر بتا دینا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

سچے ہو ﴿۱۶۸﴾ اور کبھی تم یہ گمان مت کرنا کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے وہ

۱۶۵ جنگِ احد میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے تب لوگوں کے دل میں خیال ہوا کہ یہ بڑی مصیبت ہوئی اللہ نے فرمایا کہ جنگِ بدر میں تم ان کو دگنا نقصان پہنچا چکے تھے یعنی ستر کافر مارے گئے اور ستر گرفتار ہوئے لیکن جنگِ احد میں عارضی شکست کا سبب تو مورچے پر ڈٹے نہ رہنے کی صورت میں ہوا، ورنہ اوّل حملے میں اہلِ ایمان پوری کامیابی حاصل کر چکے تھے۔

165. यह क्या है कि जब तुम पर मुसीबत पड़ी और इससे दुगुनी मुसीबत तुम पहुँचा चुके हो तब भी कहते हो यह कहाँ से आयी, आप कह दीजिये यह खुद तुम्हारी तरफ से आयी, अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर है।

165. What is the matter (with you)? When a disaster befell on you, while twice as great disaster you had inflicted, even then you say: "from where does this come?" (You) say: "It has come from yourselves! ALLAH has power over all things."

166. जिस दिन दोनों फौजें मुकाबले में भिड़ गईं और तुम को जो नुकसान हुआ और मुसीबत पड़ी यह सब अल्लाह के हुक्म से हुआ ताकि ईमान वालों को अपने इल्म से ज़ाहिर कर दे।

166. The day on which two groups confronted, and therein what loss and disaster you suffered that all was by the command of ALLAH; so that HE may mark-out, by HIS knowledge, the believers;

167. और अपने इल्म से उन को भी ज़ाहिर करदे जो मुनाफिक (दोगले) थे जिन को कहा गया था कि आओ लड़ो अल्लाह की राह में या सिर्फ दुश्मन के हमले से बचाव ही करो तो बोले कि हम को लड़ाई का अनुभव होता तो हम तुम्हारा साथ देते ऐसे लोग उस दिन ईमान से ज़्यादा कुफ़्र के करीब हो गए, अपने मुहँ से ऐसी बातें कहते हैं। जो उन के दिल में नहीं है और अल्लाह तो ख़ूब जानता है जो कुछ छुपाते हैं।

167. and also through HIS knowledge discern hypocrites; who were told: "Come fight in the cause of ALLAH; or at least defend against enemy's surge!" They said: "Had we known that fighting will take place, we would certainly have joined you". They were on that day, nearer to disbelief than to faith, and saying with their mouths what was not in their hearts. And ALLAH has full knowledge of what they conceal.

168. यही लोग हैं जो खुद घर में बैठे रहे और अपने भाइयों के लिए कहते हैं कि अगर वह हमारी बात मानते तो मारे न जाते आप कह दो कि अपने ऊपर से मौत को हटा कर बता देना अगर तुम सच्चे हो।

168. These are the people who confine themselves in homes and say about their brethren; "If they had listened to our advice they would not have been killed." Say: "Avert death from your ownselves if you are truthful."

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

مُردے ہیں نہیں نہیں وہ تو زندہ ہیں، اُن کے رب کے پاس سے انھیں رزق بھی عطا کیا جاتا ہے ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

بہت خوش ہیں اللہ کے فضل سے جو انھیں عطا ہوا ہے اور خوشخبری دینا چاہتے ہیں اپنے پیچھے والوں کو

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

جو ابھی تک ان کے پاس نہیں پہنچے کہ اگر وہ بھی شہید ہو کر آئے تو انھیں کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

اور غم نہیں ہوگا ﴿۱۷۰﴾ اللہ کی نعمت اور فضل کو پا کر اور یہ

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

دیکھ کر کہ اللہ نے ایمان والوں کے کسی اجر کو ضائع ہونے نہیں دیا بہت ہی خوش

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

ہوتے ہیں ﴿۱۷۱﴾ زخم اور کٹاؤ پڑنے کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسولؐ کے

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

حکم کو جنھوں نے قبول رکھا اور ان میں جو لوگ نیک اور پرہیزگار بنے رہے

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ

سب کو بڑا اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ڈرایا گیا تھا کہ

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

جنگی سامان کے ساتھ تمھارے خلاف بڑی بھیڑ جمع ہو گئی ہے اب تم اپنی فکر کرو تو اُن کا جوشِ ایمان

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

اور بڑھ گیا اور بول پڑے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت خوب کام بنانے والا ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

پھر اللہ کی نعمت اور فضل سمیٹ کر آ گئے کہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور اللہ

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

کی رضا مندی پر چلنے کے تابع رہے اور اللہ تو بڑا ہی فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

دراصل وہ تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں کا ڈر بتاتا ہے اگر تم ایمان والے ہو تو ان سے ہرگز مت ڈرو

۱۶۹ معلوم ہوا کہ اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کو کھانا پینا میسر ہے پھر مکان اور زینت و آرائش اور حیاتِ ابدی کی سب چیزیں ہمیشہ کے لئے ہونا بھی لازم ہے۔

۱۷۰ شہید اپنی قوم کے لوگوں کو اپنی حالت سے باخبر کرنے کی تمنا کرتے ہیں، اس اطلاع کو اللہ نے اپنی کتاب کے ذریعہ ہم تک پہنچا دیا، سورہ یٰسین میں ایک شہید کا قول ہے کہ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۳۶ یٰسین ۲۶، ۲۷ اس شہید کو کہہ دیا گیا کہ جنت میں ابھی سے داخل ہو جا تب وہ کہنے لگا کہ کاش کسی طرح میری قوم کو یہ معلوم ہو جائے کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں کے ساتھ شامل فرمایا، اس آیت سے یہ معلوم ہوا کہ شہید بات چیت، کھانا، پینا اطلاع و پیغام کے لئے اپنی طبیعت میں تقاضہ محسوس کرتا ہے یعنی تمام احساساتِ حیات کے ساتھ اللہ کے حضور زندہ کیا زندوں سے بھی بڑھ کر ہے مگر جو لوگ شہیدوں کی قبر پر ڈھول تاشے کی خرافات کرتے ہیں، یا بتوں کی طرح ان کو مان کر ان سے مُرادیں مانگتے ہیں ان کی تائید والی بات یہاں کچھ بھی نہیں یہ معاملہ تو سراسر آسمانی اور جنتی ہے اور آخرت سے تعلق رکھنے والا ہے جس کا اس زمین کی زندگی سے کوئی جوڑ نہیں۔

رکوع ۱۶ ۱۷ ۱۸ مع ۱۹ جزء الشھرین ۱۲

169. और तुम कभी यह गुमान मत करना कि जो लोग अल्लाह की राह में कत्ल किए गए वह मुर्दे हैं, नहीं नहीं बल्कि वह तो ज़िंदा हैं, उन के रब के पास से उन्हें रिज़्क भी अता किया जाता है।

169. Think not of those who are slain in the cause of ALLAH as dead! Nay-Nay, they are alive; they are given sustenance too, from their Sustainer;

170. अल्लाह के फज़्ल से जो उन्हें अता हुआ है उसे पाकर वह बहुत खुश हैं, और खुशख़बरी देना चाहते हैं अपने पीछे वालों को जो अभी तक उन के पास नहीं पहुँचे कि अगर वह भी शहीद हो कर आए तो उन्हें कोई खौफ़ और ग़म नहीं होगा।

170. they rejoice in what ALLAH has bestowed upon them; and wishing to give this glad tidings to those who have not yet joined them, but left behind, that if they also come through martyrdom (in the way of ALLAH), they shall have no fear nor shall they grieve.

171. अल्लाह की नेअमत और फ़ज़्ल को पाकर और यह देख कर बहुत ही खुश होते हैं कि अल्लाह ने ईमान वालों के किसी अज्र को अकारत (नष्ट) होने नहीं दिया।

171. They rejoice in a grace and bounty from ALLAH; and having seen that ALLAH has not let go in vain any reward of the believers, they are very happy.

17	16	8

172. ज़ख्म और कटाओ पड़ने के बाद भी अल्लाह और उस के रसूल के हुक्म को जिन्होंने क़बूल रखा और उन में जो लोग नेक और परहेज़ग॥र बने रहे सब को बड़ा भारी बदला है।

172. For all of them, who have accepted the command of ALLAH and His Messenger, even after having suffered wound and injuries; and those who remained doers of good and righteous as well, is (in store) a great reward.

173. यह ऐसे लोग हैं जिन को डराया गया था कि जंगी सामान के साथ तुम्हारे खिलाफ बड़ी भीड़ जमा हो गई है अब तुम अपनी फ़िक्र करो तो यह सुनकर उन का जोशे ईमान और बढ़ गया और बोल पड़े हमको अल्लाह काफी है और वह बहुत खूब काम बनाने वाला है।

173. They are the people who were frightened and said "People (your enemy,) have gathered against you a great army with weapons of war; so take care of yourselves." But it only increased them in faith and said: "ALLAH alone is sufficient for us, and HE is the Best Disposer of Affairs."

174. फिर अल्लाह की नेअमत और फज़्ल समेट कर वापस आ गए कि उन को कोई नुक्सान नहीं पहुँचा और अल्लाह की मर्ज़ी के मुताबिक चलते रहे और अल्लाह तो बड़ा ही फज़्ल वाला है।

174. Then they returned having amassed ALLAH's grace and Bounty, and no harm touched them. Because they remained submissive to ALLAH's will. And ALLAH is the owner of great bounty.

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

ڈر اور خوف تو بس مجھ سے ہی رکھنا ﴿۱۷۵﴾ جو لوگ کفر میں دھنسے

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا

جاتے ہیں ان پر تم غم نہ کرو اللہ کا یہ لوگ کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے اللہ نے بھی

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

ارادہ کرلیا ہے کہ آخرت کے ہر حصے سے ان کو محروم کردے گا اور

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

ان کو زبردست مار پڑتی رہے گی ﴿۱۷۶﴾ جنھوں نے ایمان چھوڑ کر کفر کو

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ

خرید لیا تو اس سے اللہ کا کچھ نقصان نہیں ہوا ہاں ان کو دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا

عذاب ضرور ہوگا ﴿۱۷۷﴾ انکاری لوگ بھلاوے میں نہ رہیں کہ جو فرصت اور ڈھیل ہم ان کو دے رہے ہیں

نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

ان کے حق میں کچھ بھلا ہے بلکہ ہم تو ڈھیل اس لئے دے رہے ہیں کہ یہ لوگ گناہ میں اور بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ

بالآخر رسوا کرنے والا عذاب ان کے لیے ہمیشہ کو لازم ہوگا ﴿۱۷۸﴾ اللہ ایسا نہیں ہے

اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى

کہ ایمان والوں کو جس پر ابھی تم ہو اسی حالت پر چھوڑ دے گا جب تک کہ برے کو اچھے سے جدا کر کے نہ دکھادے گا،

يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ

اور اللہ کا یہ دستور نہیں کہ تم کو غیب کی اطلاع دے لیکن اللہ منتخب فرمالیتا ہے اپنے رسولوں

عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ

میں جس کو چاہتا ہے بس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان

يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ

پر قائم رہے اور گناہ سے بچتے رہے تو تم کو بڑا زبردست

تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اجر ملے گا ﴿۱۷۹﴾ جن کو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے

ف ۱۷۹ معلوم ہوا کہ انبیاء کرام میں سے جس کو اللہ چاہے اور جب چاہے غیب کی اطلاع دیتا ہے، سورۂ جن آیت ۲۶،۲۷ میں اظہارِ غیب بھی بتایا گیا ہے، اظہار، اطلاع اور علم میں فرق ہے، جاننا چاہیئے کہ علمِ غیب تو صرف اللہ کو ہے اور اطلاعِ غیب جب ضروری ہوا اللہ نے اپنے نبی کو دے دی علمِ غیب اللہ کے سوا کسی کو نہیں، اس پر قرآن شریف کی بہت سی آیات ہیں، سورۂ انعام آیت ۵۰، سورۂ اعراف آیت ۱۸۸، سورۂ ہود آیت ۳۱ اس کے علاوہ بھی بہت جگہ پر بیان ہے۔ اب جو لوگ نبی کا علمِ غیب ثابت کرتے ہیں وہ یا تو جاہل ہیں یا ضد میں ایسی حرکت کرتے ہیں، اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی کا علم عام انسانوں جیسا ہے ان کا قول بھی درست نہیں نبی کا علم تمام انسانوں سے اعلیٰ ہوتا ہے۔

175. दरअसल वह तो शैतान है जो अपने दोस्तों का डर बताता है, अगर तुम ईमान वाले हो तो उन से हरगिज़ मत डरो, डर और खौफ़ तो बस मुझ से ही रखना।

175. As a matter of fact it is only Shaitan that frightens you of his friends! So never be frightened of them; but fear and venerate of ME only if you are the (true) believers.

176. जो लोग कुफ्र में धंसे जाते हैं उन पर तुम ग़म न करो। यह लोग अल्लाह का कुछ भी बिगाड़ न सकेंगे, अल्लाह ने भी इरादा कर लिया है कि आखेरत के हर हिस्से से उन को महरूम (वंचित) कर देगा और उन को ज़बरदस्त मार पड़ती रहेगी।

176. You grieve not for those who go on sinking into disbelief. Verily, not the least harm can they do to ALLAH. ALLAH has also willed to deprive them of every portion of Hereafter; and there would be a great punishment for them.

177. जिन्होंने ईमान छोड़ कर कुफ्र को खरीद लिया तो इस से अल्लाह का कुछ नुकसान नहीं हुआ हाँ उन को दर्दनाक सज़ा ज़रूर होगी।

177. Those who have purchased disbelief at the price of Faith, have not done the least harm to ALLAH; but, yes indeed, for them, there would be a painful torment.

178. इन्कारी लोग भुलावे में न रहें कि जो फुर्सत और ढील हम उन को दे रहे हैं उन के हक़ में कुछ भला है बल्कि हम तो ढील इस लिए दे रहे हैं कि यह लोग गुनाह में और भी बढ़ चढ़ कर हिस्सा ले सकें आखिरकार रूसवा (अपमानित) करने वाला अज़ाब उन को हमेशा के लिए होता रहेगा।

178. Those who have rejected (the Faith) should not misunderstand that the respite and post-ponement WE are giving to them is in anyway a favour to them; but in fact, WE are postponing, so that they may increase and add into their sinfulness, and at the end most disgraceful torment would be their lot for ever.

179. अल्लाह ऐसा नहीं है कि ईमान वालों को जिस पर अभी तुम हो उसी हालत पर छोड़ देगा जब तक कि बुरे को अच्छे से अलग कर के न दिखा दे, और अल्लाह का यह दस्तूर नहीं कि तुम को ग़ैब की खबर दे लेकिन अल्लाह अपने रसूलों में जिस को चाहता है (अनदेखी ख़बर देने के लिए) चुन लेता है, बस तुम ईमान लाओ अल्लाह पर और उस के रसूलों पर और अगर तुम ईमान पर कायम रहे और गुनाह से बचते रहे तो तुम को बड़ा ज़बरदस्त अज्र (इनाम) मिलेगा।

179. ALLAH will not leave the believers in the state in which you are now; until HE distinguishes the bad from the good. And it is not ALLAH's policy to disclose you the unseen; but ALLAH chooses of HIS Messengers whom HE pleases. So, you believe in ALLAH and HIS Messengers; and (also), if you remained-steadfast on your faith- and away from sins, then for you, there is a great reward.

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

پھر بھی وہ بخیلی کرتے ہیں وہ یہ نہ جانیں کہ ان کے حق میں یہ اچھی بات ہے بلکہ یہ تو

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ

ان کے لیئے بہت بُری بات ہوئی اور کنجوسی کے گناہ پر قیامت کے دن اُن کے گلے میں طوق بھی

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ

ڈالا جائے گا، آسمانوں اور زمین کا وارث تو اللہ ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ع ۹ ۱۸

ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے ﴿۱۸۰﴾ جنھوں نے یہ کہا کہ اللہ حاجت مند

قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

ہے اور ہم مالدار ہیں ان کی بات اللہ نے سُن لی ہے اور انھوں نے جو کچھ کہا ہم نے لکھ بھی

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

لیا ہے اور نبیوں کے ناحق قتل جو انھوں نے کئے ہیں وہ بھی ہم نے لکھ رکھے ہیں،

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

اور ہم کہیں گے کہ تیز جلن کا عذاب مسلسل چکھتے رہو ﴿۱۸۱﴾ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ج

ہاتھوں سے آگے بھیجا ہے اور اللہ تو بندوں پر کبھی ظلم نہیں کرتا ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

(جھوٹے ہیں جو) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے وعدہ لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ

ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ایک قربانی ہمارے سامنے نہ لے آئے اور آگ اس

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ

کو کھا جاوے، آپ کہو کہ مجھ سے پہلے بھی تمھارے پاس بہت سے رسول آئے نشانیاں لے کر، اور جو تم

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

نے کہا وہ نشان بھی لائے تھے تم اگر سچے تھے تو ان کو کیوں قتل کر دیا ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ

پھر اگر یہ تم کو سچا نہیں مانتے تو تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے جو صاف صاف

وقف لازم

۱۸۱ یہودی سرمایہ داروں کو جب یہ آیت پہنچی مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ الخ کہ کون ہے جو اللہ کو قرض دے یعنی اللہ کی راہ میں مسکینوں محتاجوں، مسافروں، بیکسوں اور غریبوں کی مدد کرو تو آخرت میں کئی گنا پاؤ گے تب یہ لوگ مذاق اُڑانے لگے کہ اللہ فقیر ہے اس لئے تو ہم سے قرض مانگتا ہے اور ہم مال دار ہیں، ایسے ہی لوگوں نے ضد میں آکر نبیوں کا قتل بھی کیا اللہ نے سب کچھ لکھ رکھا ہے قیامت میں بات کھُلے گی۔

۱۸۳ بہت سے رسولوں نے یہ معجزہ دکھایا کہ اللہ کے حضور نیاز پیش کی، اور آسمان سے آگ آکر اس نیاز کو کھا گئی، یہ نشان تھا نبی کی صداقت اور مقبولیت کا، اب یہود یہ بہانہ بنا کر کہنے لگے کہ جب تک یہ نشان ہم نہیں دیکھیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لائیں گے، اللہ نے فرمایا کہ سب کو ایک جیسا معجزہ دینا ضروری نہیں، ایمان لانا ہو تو دلیل کے لئے یہاں بے شمار نشانات اور آیات موجود ہیں۔

180. जिन को अल्लाह ने अपने फ़ज़्ल से दिया है फिर भी वह कंजूसी करते हैं वह यह न समझ लें कि उन के हक़ में यह अच्छी बात है बल्कि यह तो उन के लिए बहुत बुरी बात हुई और कंजूसी के गुनाह पर क़ियामत के दिन उन के गले में तौक (फंदा) भी डाला जायेगा, आसमानों और ज़मीन का वारिस तो अल्लाह है और जो कुछ भी तुम करते हो अल्लाह उस की ख़बर रखता है।

180. They, on whom ALLAH has bestowed HIS bounty, still miserly withhold, may not regard it beneficial for them; nay, it would be worse for them. Because of this their sin of miserly withholding, an iron collar will also be tied to their necks. And to ALLAH belongs the heritage of the heavens and the earth; and ALLAH is Well-Acquainted with all that you do.

18	9	9

181. जिन्हों ने यह कहा कि अल्लाह हाजतमंद (निर्धन) है और हम मालदार हैं उन की बात अल्लाह ने सुन ली है और उन्होंने जो कुछ कहा हम ने लिख भी लिया है और नबियों के नाहक कत्ल जो उन्होंने किए हैं वह भी हमने लिख रखे हैं, और हम कहेंगे कि तेज़ जलन का अज़ाब लगातार चखते रहो।

181. Indeed ALLAH has heard their statement who said: "ALLAH is poor and we are rich!" WE have recorded this their assertion; and recorded also their killings of the prophets unjustly. And WE shall say: "Taste you, the torment of severe, unending burning sensation,"

182. यह बदला है उस का जो तुम ने अपने हाथों से आगे भेजा है और अल्लाह तो बन्दों पर कभी ज़ुल्म नहीं करता।

182. This is the outcome of that which your own hands have sent before you, and, certainly, ALLAH never does injustice to HIS slaves.

183. (झूठे हैं जो) यह कहते हैं कि अल्लाह ने हम से वादा ले रखा है कि हम किसी रसूल पर ईमान न लायें जब तक कि वह एक कुर्बानी हमारे सामने न ले आए और आग उस को खा जावे, आप कहो कि मुझ से पहले भी तुम्हारे पास बहुत से रसूल निशानात लेकर आये थे और जो तुम ने कहा वह निशान भी लाए थे अगर तुम सच्चे थे तो उन को क्यों कत्ल कर दिया।

183. (Liars are) they (who) said: "ALLAH has taken our promise not to believe in any Messenger, unless he brings to us an offering which the fire shall devour." You say: "Verily there came to you several Messengers before me, with clear signs, even with that sign which you speak of, why then, did you kill them? If you are truthful?

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

نشانیاں لے کر آئے تھے اور صحیفے اور روشنی سے بھرپور کتاب لے کر آئے تھے ﴿۱۸۴﴾ ہر جان کو موت کا مزہ

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

چکھنا ہے اور تم کو پورے بدلے تو قیامت کے دن ہی ملیں گے، پھر جو آگ سے بچا لیا گیا

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ

اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ

کا سامان دغا دینے والا ہے ﴿۱۸۵﴾ تم کو آزمایا

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

جائے گا مال اور جان سے اور تم سے پہلے کتاب پائے لوگوں سے تکلیف والے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

بول بھی تم کو سننے پڑیں گے اور جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ تم کو بہت

اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ

ستائیں گے اور اگر تم صبر سے جمے رہے اور گناہ سے بچتے رہے تو یہ بڑی

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

ہمت اور حوصلے کا کام ہوگا ﴿۱۸۶﴾ کتاب اللہ جن کے سپرد کی گئی تھی ان سے جب اللہ نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اقرار لیا کہ انسانوں کے سامنے اس کو ضرور ضرور بیان کرتے رہو گے اور اس

تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ

کو چھپاؤ گے نہیں تب بھی انھوں نے کتاب اللہ کو پیٹھ کے پیچھے ڈال کر تھوڑے سے مول میں اس اقرار کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

بیچ ڈالا افسوس! کتنے خراب دھندے میں یہ لوگ جا پڑے ﴿۱۸۷﴾ عذاب سے دور

الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

انھیں ہرگز نہ جانو جو اپنے کئے پر اتراتے ہیں اور جو عمل نہیں کیا اس پر بھی چاہتے ہیں کہ

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

ان کی تعریف کی جائے، عذاب سے چھٹکارے کا ان کے لیئے گمان بھی مت کرو اور ان کو

ف ۱۸۴ بینات کہا جاتا ہے کھلے معجزے اور صاف صاف دلیل کو، زُبُر یا صحیفے ان رسالوں کتابوں اور ان تختیوں اور اوراق کو کہتے ہیں جو نصیحت کے لئے بھیجے گئے ہوں اور نور سے بھری مفصل کتابیں توریت، انجیل، زبور وغیرہ اور یہ قرآن مجید جو سب سے آخری آسمانی کتاب ہے۔

ف ۱۸۷ جانتے بوجھتے اللہ کی کتاب چھپالی اور ٹکے وصول کر کے عوام کی پسند کا دین بتانے میں لگ گئے، ایسے لوگ اپنا ایمان بیچ کر جتنا بھی مال حاصل کریں تھوڑا ہی کہا جائے گا آیاتِ الٰہی کو چھپانا بہت بڑا جرم ہے۔ علماء اگر عوام کی ہاں میں ہاں ملانے لگیں تو دین کا بندوبست بگڑ جائے گا۔

184. फिर अगर (ऐ मुहम्मद स.अ.व.स.) यह तुम को सच्चा नहीं मानते तो तुम से पहले भी बहुत से रसूलों को झुठलाया जा चुका है जो साफ साफ निशानात लेकर आए थे और सहीफे और रौशनी से भरपूर किताबें लेकर आए थे।

184. If they do not consider you truthful; so were Messengers rejected before you, who came with clear messages, and the Book full of enlightenment and inscription.

185. हर जानदार को मौत का मज़ा चखना है और तुम को पूरे बदले तो क़ियामत के दिन ही मिलेंगे, फिर जो आग से बचा लिया गया और जन्नत में दाखिल कर दिया गया वह कामयाब हो गया और दुनिया की ज़िन्दगी का सामान तो धोखा देने वाला है।

185. Everyone has to taste the consequence of death. And only on the Day of Resurrection you shall be paid in full. Then whoever is saved from the Fire, and admitted to paradise, he indeed is successful; and the furnishings of the world is merely a deception.

186. तुम को आज़माया जायेगा माल और जान से और तुम से पहले किताब पाए लोगों से तकलीफ वाले बोल भी तुम को सुनने पड़ेंगे और जो लोग शिर्क करते हैं वह तुम को बहुत सतायेंगे और अगर तुम सब्र से जमे रहे और गुनाह से बचते रहे तो यह बड़ी हिम्मत और हौसले का काम होगा।

186. You shall certainly be tried in your wealth and your life; and you shall certainly hear humiliating words from those who were given Scriptures aforetime, and you shall also be troubled much by those who ascribe aught to ALLAH; but if you persevere patiently and keep away yourselves from sins then, verily, that would be a matter of great courage and energy.

187. अल्लाह की किताब जिन के सुपुर्द की गई थी उन से जब अल्लाह ने इकरार लिया कि इन्सानों के सामने इस को ज़रूर ज़रूर बयान करते रहोगे और इस को छुपाओगे नहीं, तब भी उन्होंने अल्लाह की किताब को पीठ पीछे डाल कर थोड़े से मोल में इस इकरार को बेच डाला, अफसोस कितने खराब धंदे में यह लोग जा पड़े।

187. And when ALLAH took covenant from those whom the Divine Book was entrusted, to make it known and clear to mankind, and not to hide it; but they put it away behind their backs and sold it for some miserable gain. How pitiable is the affair into which they flung themselves!

188. अज़ाब से उन्हें दूर हरगिज़ न जानो जो अपने किये पर इतराते हैं और जो अमल नहीं किया उसपर भी चाहते हैं कि उनकी तारीफ (प्रशंसा) की जाये, अज़ाब से छुटकारे (मुक्ति) का उनके लिये खयाल भी मत करो, और उन को तो दर्दनाक अज़ाब दिया जायेगा।

188. Think not ever that they are away from the torment who exult in what they have done; and love to be praised for the deeds which they have not (actually) accomplished; harbour not slightest idea for them that they would be rescued from the torment, but they shall be doomed to a most painful punishment.

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

تو دردناک عذاب دیا جائے گا ﴿۱۸۸﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف

الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ

اللہ کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ آسمانوں اور

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

زمین کا بنا دینا، اور رات دن کا بدلتے ہوئے آنا جانا اس میں نشانیاں ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

عقل والوں کے لئے ﴿۱۹۰﴾ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے بھی اور دھیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ

پیدائش میں پھر بول اٹھتے ہیں اے ہمارے رب تو نے یہ سب بے مقصد پیدا

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

نہیں کیا تمام عیب سے تو پاک ہے ہم کو بچالے آگ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا

اے ہمارے رب بیشک تو جس کو آگ میں داخل کردے بس اس کو تو نے ذلیل کردیا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے مالک ہمارے ہم نے سن لیا ایک منادی کی

يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۟ رَبَّنَا

دعوت کو جو صدا لگاتا ہے ایمان لانے کی کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر بس ہم تو ایمان لے آئے، اے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

تو بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری برائیوں کو مٹادے اور ہم کو وفات دے

مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾ اے رب ہمارے ہم کو دے جو وعدہ کیا تو نے اپنے رسولوں کی معرفت اور

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾

۱۸۸ اپنے عمل پر اترانا حماقت اور ریاکاری ہے لیکن جو کام نہیں کیا اس پر بھی چاہنا کہ لوگ ہماری تعریف کریں یہ ریاکاری کا ع ۱۹ ۹ ۱۰ ذلیل ترین مقام ہے۔

۱۹۰، ۱۹۱ چاند، سورج، نظام فلکی ستاروں کے مدار اُن کے درمیانی فاصلے، گردش پیمائش گرمی دھوپ چھاؤں بارش ہوا، بادل، پانی، زمین میں کھیتی، معدنیات کشش ثقل، موسم کے تغیرات، یہ سارے دفتر ایک لفظِ تخلیق میں سمیٹ لئے گئے ہیں کہ مالک نے ان سب کو بنا کر کام میں لگا دیا تاکہ تم کو نفع پہنچتا رہے، جو عقل مند ہے اس کے غور و فکر اور تلاش و جستجو کا نتیجہ اور حاصلِ مطالعہ ذکر اللہ ہے۔

۱۹۲ یعنی اس کارخانۂ حیات میں انسان کا آنا بے مقصد نہیں بلکہ یہاں پر ایمان اور نیکی کا امتحان دینے کے لئے ہر انسان بھیجا گیا ہے، جو ناکام ہوگا اس کے نصیب میں جہنم کی آگ لکھ دی گئی ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی حمایتی نہ ہوگا۔

۱۹۳ یعنی اس دنیا سے ہم جس دن اُٹھائے جائیں ہمارا حشر نیک سیرت لوگوں کے ساتھ فرما۔

۱۹۴ یعنی تیرے وعدے کے خلاف ہونے کا خطرہ ہم کو نہیں، بلکہ اپنے متعلق ہم کو خطرہ ہے کہ ہمارا ایمان قبول پڑے یا نہ پڑے، اگر ہمارا ایمان قبول نہ ہوا تو پھر تیرے انعام کے وعدے کے ہم مستحق نہ ہوں گے، دنیا میں ہم کافروں کے طعنے سنتے رہے اور قیامت میں بھی کافروں کے سامنے ذلیل ہونا پڑے گا کہ وہ تو کفر کے سبب ذلیل ہوئے لیکن ہم کو یہ طعنے دیں گے کہ تم بھی بدقسمت نکلے کہ ایمان لا کر بھی تمہارا بھلا نہ ہوا ایسی رسوائی اور ذلت سے ہمیں بچالیجیو، (آمین)

189. आसमानों और ज़मीन की बादशाही सिर्फ अल्लाह की है, और अल्लाह हर चीज़ पर क़ादिर (कुद्रत वाला) है।

189. The dominion of the heavens and the earth belongs to ALLAH only: and ALLAH has power over all things.

19 | 9 | 10

190. आसमानों और ज़मीन का बना देना और रात दिन का बदलते हुए आना जाना इसमें निशानियां हैं अक़्ल वालों के लिये।

190. Verily! In the creation of the heavens and the earth; and in the coming and going of the day and night in alternation, there are indeed signs for men of understanding.

191. जो अल्लाह का ज़िक्र करते हैं खड़े और बैठे और करवट पर लेटे हुए भी, और ध्यान करते हैं आसमानों और ज़मीन की पैदाइश में, फिर बोल उठते हैं ऐ हमारे रब तू ने यह सब बे मकसद पैदा नहीं किया तमाम ऐब से तू पाक है हम को बचा ले आग के अज़ाब से।

191. Those who remember ALLAH (always,) standing, sitting, and lying down on their sides, and think deeply about the creation of the heavens and the earth, saying: "Our LORD! You have not created (all) this without purpose; exalted are You above all imperfections! Safeguard us from the torment of the Fire!"

192. ऐ हमारे रब बेशक तू जिस को आग में दाखिल कर दे बस उस को तू ने ज़लील (अपमानित) कर दिया और ज़ालिमों का कोई मददगार नहीं।

192. "O our LORD! Verily whom You admit to the Fire, indeed, You have disgraced him; and there would be no saviour to the unjust (wrong-doers)."

193. ऐ हमारे मालिक हम ने सुन लिया एक मुनादी की दावत को जो आवाज़ लगाता है ईमान लाने की, ईमान लाओ अपने "रब" पर बस हम तो ईमान ले आये, ऐ रब तू बख्श दे हमारे गुनाह और हमारी बुराइयों को मिटा दे और हम को वफात (मौत) दे नेक लोगों के साथ।

193. "O our LORD! Verily, we have heard the call of one who proclaimed to have the true faith, and inviting to believe in our Sustainer; so we have believed. Our LORD! Forgive us our sins and remit from us our evil deeds, and make us die along with the righteous!"

194. ऐ हमारे रब हम को दे जो वादा किया तूने अपने रसूलों के मारफत (ज़रिये से) और हम को रूसवा (बेइज़्ज़त) न कर क़ियामत के दिन, बेशक तू अपने वादे के खिलाफ नहीं करता।

194. "Our LORD! Grant us what you promised through YOUR Messengers, and disgrace us not on the Day of Resurrection; undoubtedly, You never go against Your promise."

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ

ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی (اور جواب میں فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

کی محنت کو اکارت نہیں ہونے دوں گا چاہے تم میں سے کوئی مرد ہو یا عورت تم آپس میں

بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

ایک دوسرے کے لئے مددگار ہو پس جو لوگ وطن سے چھوٹے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے

وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے بھی اور قتل بھی کر دیئے گئے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ان سے اتار دوں گا میں ان کے سب گناہ اور ضرور داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

بہتی ہوں گی یہ ثواب پالیا انھوں نے اللہ کے دربار سے اور اچھا بدلہ اور اجر تو وہی ہے جو

حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

اللہ کے یہاں سے کسی کو مل جائے ۱۹۵ شہروں میں کافروں کی چلت پھرت تم کو فریب میں

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ

نہ ڈال دے ۱۹۶ چند روز کے سامان کی تھوڑی سی بہار ہے پھر ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

جہنم ہے جو بدترین جگہ ہے ۱۹۷ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہاں پر اللہ کی طرف سے ہمیشہ

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

ان کی مہمانی ہوتی رہے گی اور نیک لوگوں کے لئے اللہ کا یہ تحفہ بہت ہی

لِّلْاَبْرَارِ ۝۱۹۸ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

بہتر ہے ۱۹۸ اور کتاب والوں میں سے بعضے لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور جو قرآن اتارا

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

گیا ہے تم پر اسے بھی وہ مانتے ہیں اور اُن پر جو اتارا گیا اُسے بھی وہ مانتے رہے، اللہ کے خوف سے پگھلتے رہتے

195. उन के रब ने उनकी दुआ क़बूल की (और जवाब में कहा) कि मैं किसी कर्म करने वाले की मेहनत को अकारत नहीं होने दूंगा, तुम में से कोई मर्द (आदमी) हो या औरत तुम आपस में एक दूसरे के लिये मददगार हो, बस जो लोग वतन से छूटे और अपने घरों से निकाले गये, और मेरी राह में सताये गये, और लड़े भी और कत्ल भी कर दिये गये, उन से उतार दूंगा मैं सब गुनाह, और ज़रूर दाखिल करूंगा ऐसी जन्नतों में जिन के नीचे नहरें बहती होंगी, यह सवाब (पुण्य, शुभ फल) पा लिया उन्होंने अल्लाह के दरबार से, और अच्छा बदला और अज्र तो वही है जो अल्लाह के यहां से किसी को मिल जाये।

195. So their LORD accepted their supplication (and answered) that: "Never will I allow it to go in vain the task of any of you, be it male or female; you are helpers to one-another. So those who emigrated and were driven out of their homes, and suffered harm in My cause; and who fought and were slain; from all of them I will remit all their evil deeds, and surely admit them into gardens beneath which rivers flow (in Paradise). This reward they achieved from the Sovereignty of ALLAH; and the best recompense and reward is only that which is endowed by ALLAH."

196. शहरों में काफिरों की चलत फिरत तुम को फरेब (धोके) में ना डाल दे।

196. Let not the swaggering about of the disbelievers in cities deceive you;

197. चंद रोज़ के सामान की थोड़ी सी बहार है, फिर उनका ठिकाना जहन्नम है जो बहुत ही बुरी जगह है।

197. the enjoyment of worldly pleasures is limited, but thereafter their ultimate abode would be the Hell; and worst indeed is that place.

198. लेकिन जो लोग अपने रब से डरते रहे, उनके लिये बाग़ हैं जिन के नीचे नहरें जारी हैं, वहां पर अल्लाह की तरफ से हमेशा उनकी मेहमानी होती रहेगी, और नेक लोगों के लिये अल्लाह का यह तोहफा (उपहार) बहुत ही बेहतर है।

198. But, for those who fear their LORD, are gardens beneath which rivers flow; therein they will be entertained for ever, as guest by ALLAH; and this reward from ALLAH, to the righteous is far better.

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

ہیں اور اللہ کی آیات کی دنیا کے تھوڑے مول پر سوداگری نہیں کرتے ان کو

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

اجر ملے گا ان کے رب کے پاس یقیناً اللہ کو حساب لینے میں دیر نہیں لگتی ﴿۱۹۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف

اے ایمان والو! صبر سے ڈٹے رہو اور صبر کی تلقین کرتے رہو اور ایک دوسرے سے بندھے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ ۱۱

اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۲۰۰﴾

اٰیَاتُهَا ۱۷۶ — سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) (۴) — رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۂ نساء مدنی ہے اس میں ۱۷۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا فرمایا اور اسی سے اس کا

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

جوڑا بھی بنا دیا پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت بنا کر دنیا میں پھیلا دیئے، اللہ سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ

ڈرتے رہو جس کے نام پر رحم کی درخواست کرتے ہو (اور آپس میں واسطہ دیتے ہو) اور رشتے ناتے کا

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

بھی خیال رکھو اور بھولو مت کہ اللہ کی تم پر کڑی نگرانی ہے ﴿۱﴾

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

اور یتیموں کو ان کے مال دے ڈالو یتیموں کا اچھا مال ہڑپ کر کے بدلے میں خراب

بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ

مت دینا اور اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر ان کا مال کھانا مت اس میں

اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا

بڑا وبال ہے ﴿۲﴾ اور یتیم لڑکیوں کے بارے میں تم کو خوف ہو کہ

تفسیر سورۃ النساء :-

اس سورت کی آیت ۱۷۳ میں لفظ عَذَابًا اَلِيْمًا پر جن علماء نے آیت کا شمار کیا ہے اس لحاظ سے آیتیں ۱۷۷ ہوتی ہیں اور جن کی گنتی کے شمار لفظ عَذَابًا اَلِيْمًا کے آگے وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا تک کے الفاظ اسی آیت ۱۷۳ میں شامل ہیں ان کے حساب سے سورۂ نساء کے آیات کی گنتی ۱۷۶ ہے۔

ف ۱ اللہ کے نام پر تمام کام ہوتے ہیں، اسی کے نام کا واسطہ دے کر لگاؤ پیدا کیا جاتا ہے اور کام نکلے جاتے ہیں بس اللہ سے ڈرو اور رشتے ناتے کے تعلقات خراب مت کرو، معلوم ہوا کہ ناتے داروں سے لڑائی جھگڑا اور مقاطعہ بائیکاٹ سب تقویٰ کے خلاف ہیں ایسے لوگوں پر اللہ کی سخت نگرانی ہے وہ بچ نہیں سکیں گے، حدیث شریف میں آیا ہے کہ رزق اور عمر میں برکت چاہتے ہو تو رشتے ناتے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

ف ۲ اس آیت میں سبق ہے یتیم کے والیوں کے لئے اور مسجد و مدرسہ اور دوسرے دینی و ملی اوقاف اور ادارے کے ذمہ داروں اور متولیوں کو بھی چاہیئے کہ اس آیت کے حکم کو عمل میں لائیں۔

199. और किताब वालों में से कुछ लोग अल्लाह पर ईमान रखते हैं, और जो कुरआन उतारा गया है तुम पर, उसे भी वह मानते हैं, और उन पर जो उतारा गया उसे भी वह मानते रहे, अल्लाह के खौफ़ से पिघलते रहते हैं और अल्लाह की आयतों की दुनिया के थोड़े मोल पर सौदागरी नहीं करते उन को अज्र मिलेगा उन के रब के पास, बे शक अल्लाह को हिसाब लेने में देर नहीं लगती।

199. And some people among those who were given the Scriptures (aforetime), believe in ALLAH; and in that which has been revealed unto you, and in that which was revealed to them, and they melt down from the fear of ALLAH; and they do not sell Verses of ALLAH for a little price; for them is a reward, and surely, ALLAH delays not in taking of account.

200. ऐ ईमान वालो, सब्र से डटे रहो, और सब्र की तलक़ीन (वसीयत) करते रहो, और एक दूसरे से बंधे रहो और अल्लाह से डरते रहो, ताकि तुम कामयाब हो जाओ।

200. O you believers! Persevere in patience and induce (others) of such patience, and consolidate with each other, and fear ALLAH, so that you may be successful. | 20 | 11 | 11 |

4. निसा

सूरह निसा मदीने में उतारी गई इस में (177) आयतें और चौबीस (24) रूकूअ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करने वाला है"

1. ऐ इन्सानो ! डरो अपने रब से जिसने तुम को एक जान से पैदा किया और उसी से उसका जोड़ा भी बना दिया, फिर उन दोनों से बहुत से मर्द और औरतें बनाकर दुनिया में फैला दिए, अल्लाह से डरते रहो, जिसके नाम पर रहम की दरखास्त करते हो (और आपस में वास्ता देते हो) और रिश्ते नाते का भी खयाल रखो, और भूलो मत कि तुम पर अल्लाह की कड़ी निगरानी है।

2. और यतीमों (अनाथों) को उनके माल दे डालो, यतीमों का अच्छा माल हड़प करके बदले में ख़राब मत देना, और अपने मालों के साथ मिला कर उनका माल खाना मत इस में बड़ा वबाल है।

4. SURAH: AN-NISA

REVEALED AT MADINA
(CONTAINS) 177 AYATS AND 24 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent Most Merciful.

1. O mankind! Fear your LORD, Who has created you from a single Soul, and from him created his match also; and from these two created many men and women and scattered them in the world. And fear ALLAH in Whose name you plead mercy (and for Whose sake you ask with each other-). And keep vigil over relationship, and forget not that ALLAH keeps unsparing watch over you.

2. And give-up unto orphans their belongings; and do not eat-up their good stuff and give instead your bad things to them; and devour not their property by mixing it to your belongings; therein is a great sin.

فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى

انصاف نہ کر سکو گے تو پھر دوسری عورتیں جو تم کو پسند ہوں ان سے نکاح کر لو دو دو تین تین اور چار چار تک بھی اجازت

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

ہے پھر اگر ایک سے زیادہ کے ساتھ عدل و انصاف نہ کر سکو گے ایسا اندیشہ ہو تو ایک ہی پر بس کرو یا

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ﴿۳﴾

اپنی کنیز (جہاد میں ہاتھ لگی عورت) جس کے تم مالک بن گئے ہو (اس کو تم اپنی بیوی بنا لو) تاکہ بے انصافی سے بچ جاؤ ﴿۳﴾

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ

عورتوں کو اُن کے مہر خوش دلی سے ادا کرو پھر اگر وہ اپنی مرضی اور دل کی خوشی سے اس میں سے کچھ

شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤْتُوا

چھوڑ دیں تو اچھا سمجھ کر کھا سکتے ہو ﴿۴﴾ بے عقل لوگوں کو اپنے

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا

وہ مال نہ دینا جسے اللہ نے تمہاری گذر بسر کا ذریعہ بنایا ہے ہاں اس

وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

میں اُن کو ضرور کھلاؤ اور پہناؤ اور ان کو بھلی بات کہتے

مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

رہو ﴿۵﴾ جانچ کر لیا کرو یتیموں کی یہاں تک کہ وہ پہنچ جائیں نکاح کی عمر کو

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا

پھر اگر تم ان میں سمجھ بوجھ اور صلاحیت دیکھ لو تو اُن کا مال ان کے حوالے کر دو اس جلدی میں

تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ

فضول خرچی کر کے کہ بڑے ہو کر اپنا مال طلب کریں گے ان کا مال کھا نہ جانا یتیم کی خبر گیری کرنے

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ

والا اگر مالدار ہو تو اُسے ہر طرح بچنا چاہیئے اور محتاج ہو تو واجبی طریقے سے کھا سکتا

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

ہے پھر جب یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو تو اُن پر گواہ کر لیا کرو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ

اور حساب لینے کو تو اللہ کافی ہے ﴿۶﴾ مَردوں کے لئے

منزل ۱

۳ بخاری شریف میں حضرت عائشہ رضؓ کی روایت ہے کہ بعض یتیم لڑکیاں لوگوں کی پرورش میں ہوتی تھیں اور لوگ ان لڑکیوں کو مالدار اور قبول صورت پا کر خود ہی نکاح کر لیتے تھے لیکن یتیمی کے سبب انہیں بے سہارا پا کر اُن کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کرتے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ یتیم لڑکیوں کے ساتھ عدل و انصاف کرو اور اگر خوف ہو کہ بے سہارا یتیم لڑکی کو بیوی بنا کر انصاف نہ کر سکو گے تو دوسری عورتوں سے نکاح کرو دو تین اور چار میں بھی حرج نہیں لیکن حق ادا کرنے میں کوتاہی کا اندیشہ ہو تو ایک ہی عورت مناسب ہے یا پھر لونڈی یا کنیز پر ہی بس کرو۔ جہاد فی سبیل اللہ میں جو عورتیں پکڑی جائیں یا نزولِ قرآن سے پہلے جو عورتیں بازاروں میں بکتی تھیں اور لوگ انھیں خرید کر لونڈیوں کی طرح کام لیتے تھے قرآن نے حکم دیا کہ انھیں آزاد کر کے نکاح کر لو ایک بیوی کا درجہ دے کر ان کے ساتھ زندگی گذارو، قرآن نے بے سہارا اور یتیم اور مجبور عورتوں کے ساتھ انصاف کا ایک بڑا انقلابی حکم دیا ورنہ اس سے پہلے عورت کا حق ادا کرنے کی بات کہنا بھی جرم تھا۔ قرآن نے زر خرید کنیز (لونڈی) کے ساتھ جہاد میں ہاتھ لگی عورتوں کے ساتھ بھی "مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" کا لفظ استعمال کیا ہے، اس طرح دونوں قسم کی بے سہارا خواتین کو حفاظت اور انصاف کی ضمانت دی گئی۔

۴ بعض جاہل ماں باپ لڑکی کا مہر خود ہی وصول کر لیتے ہیں اور لڑکی کو نہیں دیتے حالانکہ یہ منع ہے مہر لڑکی کا حق ہے اسی کو اس کا حق دینا چاہیئے پھر اگر عورت کسی کے زور سے نہیں خود اپنی مرضی سے اپنے شوہر کو یا ماں باپ کو مہر میں سے کچھ دیدے

3. और यतीम (अनाथ) लड़कियों के बारे में तुम को खौफ हो कि इन्साफ न कर सकोगे तो फिर दूसरी औरतें जो तुम को पसंद हों उनसे निकाह करलो, दो दो, तीन तीन और चार चार तक भी इजाज़त है फिर अगर एक से ज़्यादा के साथ अद्ल व इन्साफ न कर सकोगे ऐसा अन्देशा (खतरा) हो तो एक पर ही बस करो, या अपनी कनीज़ (जिहाद में हाथ लगी औरत) जिसके तुम मालिक बन गए हो, (उस को तुम अपनी पत्नी बना लो) ताकि बे इन्साफी से बच जाओ।

3. And if you fear that you shall not be able to deal justly with the orphan-girls, then marry other women of your choice; two or three or four is the limit allowed. But if you fear that you shall not be able to do justice with more than one, then maintain one only; or (marry with) the captive (through war) of whom you have become master; so that you may wardoff injustice.

4. औरतों को उनके महेर दिल की खुशी के साथ अदा करो, फिर अगर वह अपनी मर्ज़ी और खुशी से इसमें से कुछ छोड़ दें तो अच्छा समझ कर खा सकते हो।

4. And pay-off the women their 'Mehar' (bridal money) willingly. But if they, of their own accord, remit any part of it to you, then it is fair for you to consume it.

5. बे अक्ल (मूर्ख) लोगों को अपने वह माल न देना जिसे अल्लाह ने तुमहारे गुज़र बसर का ज़रीया बनाया है, हां इसमें से उनको ज़रूर खिलाओ और पहनाओ और उनको भली बात कहते रहो।

5. And give not unto those who are weak of decision, that property of yours which ALLAH has made a means of your livelihood; but yes! you can offer them food and clothings and speak to them words of kindness.

6. जांच कर लिया करो यतीमों (अनाथों) की, यहां तक कि वह पहुँच जायें निकाह (विवाह) की उम्र को, फिर अगर इन में समझ बूझ और सलाहियत देख लो तो इन का माल इन के हवाले कर दो, इस जल्दी में फुज़ूल खर्ची करके कि बड़े होकर अपना माल मांगेंगे, इन का माल खा न जाना, यतीम (अनाथ) की खबरगीरी (देख रेख) करने वाला अगर मालदार हो तो उसे हर तरह बचना चाहिए और मुहताज हो तो वाजबी तरीके से ले सकता है, फिर जब यतीमों का माल उन के हवाले करो तो उन पर गवाह कर लिया करो और हिसाब लेने को तो अल्लाह काफी है।

6. Have trials of capability of the orphans until they reach the age of marriage; and then; if you find understanding and sound judgement in them, hand-over their property to them. But spend it not wastefully, and hastily, fearing that they shall demand their right of property when they are grown up. The care taker of the orphan should control himself in every respect if he is rich; but if he is poor he could eat what is just and reasonable for him. And when you hand-over their (-orphans'-) property to them, take witness over its delivery; and ALLAH is All-Sufficient in taking accounts.

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ

بھی حصّہ ہے جب ماں باپ اور قرابت دار مال چھوڑ کر مرجائیں اور عورتوں کو

لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

بھی حصّہ ملے گا اس میں جو چھوڑ کر مریں ماں باپ اور ناتے والے اس میں تھوڑا

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا

ہو یا بہت ہر حال میں حصّہ مقرّر ہو گیا ہے ۷ اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

وراثت کی تقسیم کے وقت رشتے ناتے والوں کے ساتھ یتیم محتاج بھی حاضر ہوں تو اُن کو بھی اُس میں سے

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

کھلا دو اور بات کہو تو ان کو بھلے آدمیوں کی طرح اچھی سی بات کہہ دو ۸

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

لوگوں کو یہ خیال کرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے بے بس اور کمزور اولاد چھوڑ کر مرجاتے تو انھیں اپنی اولاد کے بارے میں کتنے اندیشے ہوتے اپنے آپ

خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹

پر قیاس کر کے خود ڈرتے رہنا چاہیئے اور اللہ کی نافرمانی سے ہر طرح بچنا چاہیئے اور جب بات کہی جائے تو ٹھیک اور سیدھی بات کہی جائے ۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

یتیموں کا مال جو لوگ ناانصافی سے کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ کے انگارے

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع

بھرتے ہیں اور وہ بھڑکتی آگ میں بہت جلد داخل ہوں گے ۱۰

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

تمھاری اولاد کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے کہ مرد کا حصّہ دو عورتوں کے برابر ہے پھر اگر دو سے زیادہ

الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

صرف لڑکیاں ہوں تو ترکے میں ان کو دو تہائی ملے گا اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ

اسے آدھا دیا جائے، اگر میّت کو اولاد ہے تو ماں باپ میں ہر ایک کو چھٹا حصّہ ملے گا پس اگر میّت کو

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اولاد نہ ہو اور ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو میّت کی ماں کو تیسرا حصّہ ملنا چاہیئے پھر اگر میّت کو

منزل ۱

تو کچھ حرج نہیں یہ حلال ہے، مہر پر کلی طور پر مالکانہ حق عورت کا اپنا حق ہے وہ چاہے جس طرح خرچ کر سکتی ہے۔

ف ۶ یتیم جب بالغ اور ہوشیار ہو جائے تو والی پر لازم ہے کہ اُس کا مال اُس کے حوالے کر دے اور پانچ حضرات کو اُس پر گواہ بنائے "کَافِلُ الْیَتِیْم" یعنی نگراں اگر مالدار ہو تو یتیم کے مال کی دیکھ ریکھ اور حفاظت پر اُس کے مال میں سے کوئی اُجرت نہ لے لیکن اگر محتاج ہو تو واجبی طور سے اپنا محنتانہ لے سکتا ہے کوئی حرج نہیں، مگر گواہوں کے روبرو یتیم کا مال جب اسے سونپا جائے تو حساب کتاب سمجھا دیا جائے چوری چھپے کچھ بھی نہ لیا جائے جو کچھ ہو علانیہ ہو اوقاف مساجد اور مدرسوں میں بھی اگر اس حکم قرآنی پر عمل ہوتا رہے تو مسلمانوں میں جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں۔

ف ۷ مُردہ جو مال چھوڑ کر مرتا ہے اسے ترکہ کہا جاتا ہے کفر اور جاہلیت میں عورت کو ورثہ نہیں دیتے تھے قرآن نے عورت اور مرد دونوں کا حصّہ مقرر کر دیا۔

ف ۸ میراث کی تقسیم کے وقت خاندان اور برادری کے لوگوں کے ساتھ یتیم مسکین بھی آجاتے ہیں وراثت میں اُن کا حصّہ مقرر نہیں مگر اُن کو بھی کچھ نہ کچھ دے ڈالو یا کھانا کھلاؤ اور ایسے محتاجوں کو جھڑکو مت اور بات کرو تو اُن کو بھی بھلا آدمی سمجھ کر بات کرو کسی غریب اور محتاج کو حقیر نہ جانو مالداروں سے لوگ جب بات کرتے ہیں ان کی عزّت اور وقار کا خیال رکھتے ہیں قرآن نے یہ تعلیم دی کہ غریب آدمی مال سے غریب ہے، شرافت اور انسانیت کے مرتبے میں اُسے مالدار سے کم نہ جانو اور اس کی دِل شکنی مت کرو۔

ف ۹ میّت کے پیچھے اس کی اولاد بے سہارا ہو جاتی ہے لہٰذا لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے اوپر قیاس کریں کہ مرتے

7. मर्दों के लिए भी हिस्सा है जब माँ–बाप और करीबी रिश्तेदार माल छोड़ कर मर जायें और औरतों को भी हिस्सा मिलेगा उस में जो छोड़ कर मरें माँ बाप और नाते वाले, वह माल थोड़ा हो या बहुत हर हाल में वारिसों का हिस्सा तय (मुकर्रर) हो गया है।

7. There is a share for men and a share for women in the wealth left by parents and those closely related after their death; whether property be small or large, in every aspect a share is determined.

8. विरासत की तकसीम के वक्त रिश्ते नाते वालों के साथ यतीम मोहताज भी हाज़िर हों तो उन को भी उस में से खिला दो और बात कहो तो उन को भले आदमियों की तरह अच्छी सी बात कह दो।

8. And at the time of distribution of inheritance if the orphan or the poor are also present alongwith relatives and heirs, then feed them too out of it; and speak to them words of kindness and justice.

9. लोगों को यह ख़याल करना चाहिये कि अगर वह अपने पीछे बेबस और कमज़ोर औलाद छोड़ कर मर जाते तो उन्हें अपनी औलाद के बारे में कितने अन्देशे होते अपने आप पर खयाल करके खुद डरते रहना चाहिये और अल्लाह की नाफरमानी से हर तरह बचना चाहिये और जब बात कही जाए तो ठीक और सीधी बात कही जाए।

9. People should consider that if they would have left behind, (after their death), weak and helpless offspring how many suspicions about their children's plight they could have? So keeping themselves in their position, one should fear, and keep always, away from disobedience of ALLAH, and speak straight forward-right words- whenever necessary.

10. यतीमों का माल जो लोग ना इन्साफ़ी से खा जाते हैं वह अपने पेट में आग के अंगारे भरते हैं और वह भड़कती आग में बहुत जल्द दाखिल होंगे।

10. Those who unjustly eat-up the property of orphans, they but heap-up only fires into their bellies, and they will be admitted soon in to the blazing Fire.

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ

کئی بھائی بہن ہوں تو اُس کی ماں کو چھٹا حصّہ ملے گا میّت کی وصیّت پوری کر دینے کے بعد

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ

اور میّت کے ذمّے جو قرض ہو اس کی ادائیگی کے بعد بچے ہوئے مال میں یہ حصّے نکالے

السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

جائیں تمھارے ماں باپ ہوں یا اولاد تم کو نہیں معلوم کہ تمھیں نفع پہنچانے میں

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

سب سے قریب تر کون ہے یہ سب حصّے تو اللہ نے مقرر کر دیئے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

ہی سب علم اور حکمت کا جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

ہے ﴿۱۱﴾ اور تمھاری بیویاں جو مال چھوڑ جائیں اور انھیں اولاد نہ ہو تو اُن کے

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

مال میں تم کو آدھا حصّہ ہے اگر وہ اولاد چھوڑ کر مری ہیں تو تم کو ان کے مال میں سے ایک

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ

چوتھائی حصّہ ملے گا ان کی جو وصیّت ہو اسے پورا کرنے کے بعد اور ان پر جو قرض ہو اسے ادا

اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ

کرنے کے بعد اور تمھاری عورتوں کو تمھارے ترکہ میں سے اگر تم کو اولاد نہ ہو تو ایک چوتھائی ملے گا۔ پھر

وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا

اگر تم اولاد چھوڑ کر مرو تو تمھاری بیویوں کو آٹھواں حصّہ ملے گا ؂ وصیّت جو

تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ

تم کر گئے تھے اسے پوری کرنے کے بعد اور تم پر باقی رہے قرض کی ادائیگی کے بعد

اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ

یہ حصّہ بانٹی ہوگی اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث کا معاملہ آوے جس کے ماں باپ اور اولاد نہ ہو

اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا

مگر اس کو بھائی بہن ہوں تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصّہ ہوگا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک

والے کی جگہ ہم ہوتے تو ہم کو مرتے وقت اپنی بے بس اولاد کے بارے میں کتنی فکر ہوتی، اس احساس کے ساتھ میّت کی اولاد کے حقوق اور وراثت دلانے میں ایمان والوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔

۱۱ مُردے کی میراث یہاں مقرر کر دی گئی، اوّل کفن دفن کے خرچ کے بعد قرضہ ہو تو ادا کر دیا جائے اور وصیّت کی ہو تو ایک تہائی تک پوری کر دی جائے، پھر جو بچ رہے وہ لڑکے کو دو حصّہ اور لڑکی کو ایک حصّہ کے حساب سے آیت میں حکم کے مطابق تقسیم کر لیا جائے عورت کا حصّہ مرد سے آدھا اس لیئے بھی ہے کہ عورت ماں باپ میں شوہر اور اپنی اولاد میں ہر جگہ وراثت کی حقدار ہے اور معاشی بوجھ اور روزی روٹی کمانے کی ذمّہ داری صرف مرد پر ہے اس لئے عورت کو اکہرا اور مرد کو دُگنا حصّہ ہی انصاف کے مطابق ہے مسلمانوں کو چاہیئے کہ میّت ہونے پر ترکہ کی تقسیم قرآن و حدیث کے مطابق یعنی اللہ و رسولؐ کے حکم کو سامنے رکھتے ہوئے کریں اور جو بھی صورت ہو علماء کرام کی خدمت میں پیش کر کے ان کے فتوے کے مطابق تقسیم وراثت کو جاری رکھیں تاکہ آسانی کے ساتھ اللہ و رسولؐ کی فرماں برداری ہو سکے۔

11. तुम्हारी औलाद के बारे में अल्लाह का फरमान है कि मर्द का हिस्सा दो औरतों के बराबर है फिर अगर दो से ज़्यादा सिर्फ लड़कियाँ हों तो जायदाद में उन को दोतिहाई मिलेगा और अगर एक ही लड़की वारिस हो तो उसे आधा दिया जाए, अगर मय्यत को औलाद है तो माँ बाप में हर एक को छठा हिस्सा मिलेगा बस अगर मय्यत को औलाद न हो और माँ बाप ही उस के वारिस हों तो मय्यत की माँ को तीसरा हिस्सा मिलना चाहिए फिर अगर मय्यत को कई भाई बहन हों तो उस की माँ को छठा हिस्सा मिलेगा, मय्यत की वसीयत पूरी कर देने के बाद और मय्यत के ज़िम्मे जो कर्ज़ हो उस की अदायगी के बाद बचे हुए माल में यह हिस्से निकाले जाएं तुम्हारे माँ बाप हों या औलाद तुम को नहीं मालूम कि तुम्हें नफ़ा पहुँचाने में सब से करीब कौन है, यह सब हिस्से तो अल्लाह ने मुकर्रर कर दिए हैं बेशक अल्लाह ही सब इल्म और हिकमत का जानने वाला है।

11. ALLAH directs you as regards your children's (inheritance): to the male, a portion equal to that of two females; if there are only daughters, more than two, they will get two third in the inheritance; and if only one daughter is as heir, she should be given a half share. If the deceased has left children behind, then for parents a sixth share of inheritance to each will be given. But if the deceased had no children, and the parents are the only heirs, the mother should get a third share. And if the deceased left many brothers and sisters, then mother shall be given sixth share. The distribution of shares of heirs in all cases be done, out of what remains after the fulfilment of legacies and payment of debts incurred by the deceased. You know not who is nearest to you in benefit, among your parents and children; hence these fixed shares are ordained by ALLAH; and verily, ALLAH only is the knower of all facts and reasons.

12. और तुम्हारी बीवियां जो माल छोड़ जायें और उन्हें औलाद न हो तो उन के माल में तुम को आधा हिस्सा है अगर वह औलाद छोड़ कर मरी हैं तो तुम को उन के माल में से एक चौथाई हिस्सा मिलेगा उनकी जो वसीयत हो उसे पूरा करने के बाद और उन पर कर्ज़ हो उसे अदा करने के बाद और तुम्हारी औरतों को तुम्हारे छोड़े हुए माल में से अगर तुम को औलाद न हो तो एक चौथाई मिलेगा, फिर अगर तुम औलाद छोड़ कर मरो तो तुम्हारी बीवियों को आठवाँ हिस्सा मिलेगा वसीयत जो तुम कर गए उसे पूरी करने के बाद और तुम पर बाकी रहे कर्ज़ की अदायगी के बाद यह हिस्सा बांटी होगी और अगर ऐसे मर्द या औरत की मीरास का मामला आवे जिस के माँ बाप और औलाद न हों मगर उस को भाई बहन हों तो उन में से हर एक का छठा हिस्सा होगा और अगर उस से ज़्यादा हों तो एक तिहाई माल में सब शरीक होंगे यह तकसीम भी वसीयत के पूरा करने और कर्ज़ की अदायगी के बाद होगी, जिस में किसी का नुकसान न किया गया हो यह अल्लाह की तरफ से वसीयत जानो और अल्लाह भी खूब जानने वाला और बर्दाशत करने वाला है।

12. And in that (inheritance) which your wives leave, your share would be a half if they have no child; but if they leave a child, you get one fourth share out of that which remains after the fulfilment of legacies and the payment of debts they may have incurred. And your wives shall get one fourth share out of what you leave; provided you have no child; but if you leave a child behind, your wives shall get an eighth share in distribution out of what remains after the fulfilment of legacies you had made and payment of debts you had to pay. And if the man or woman whose inheritance is in question, has neither parents nor children, but has brother and sister, then each of them shall get sixth share; but if he has more than that then they all will share in one third of what remains after fulfilment of legacies and payment of debts. Know that the legacy in which no loss is caused to anyone, is from ALLAH. And ALLAH is Ever All-knowing, Most-Forbearing.

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

تہائی مال میں سب شریک ہوں گے یہ تقسیم بھی وصیت کے پورا کرنے اور قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگی۔

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

جس میں کسی کا نقصان نہ کیا گیا ہو یہ خدا کی طرف سے وصیت جانو اور اللہ تعالیٰ بھی خوب جاننے

مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ

والے اور برداشت کرنے والے ہیں ﴿۱۲﴾ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں ان

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

کو تھام لو جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرماں برداری کرے گا اللہ اسے داخل فرمادے گا جنت میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

جس کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ ہمیش رہا کریں گے اور یہ بڑی زبردست کامیابی ہے ﴿۱۳﴾

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں سے نکل بھاگے تو اللہ

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

اس کو آگ میں ڈال دے گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیش کو جا پڑے گا اور اس کو اور بھی زیادہ رسوا کرنے والا عذاب وہاں پر ہوگا ﴿۱۴﴾

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا

تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کرے تو اپنے میں سے چار گواہ ان پر لاؤ پھر اگر یہ لوگ گواہی دیں تو ان

عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ

کو گھروں میں بند کردو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا پھر

فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ

اللہ ان کی نجات کی کوئی سبیل نکال

لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

دے ﴿۱۵﴾ اور تم میں سے دو مرد بدفعلی کریں تو ان دونوں کو مارو پیٹو پھر

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ

اگر توبہ کریں اور اپنی حالت سدھار لیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ دو اللہ بڑا توبہ قبول

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۶﴾ دراصل اللہ تو اُن لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی اور

۱۲ قانونِ وراثت میں عورت کے مال میں خاوند کو آدھا اگر عورت کو اولاد نہیں ہے، لیکن اگر مرنے والی عورت صاحبِ اولاد ہو یا اس مرد سے پہلے کسی سے نکاح کیا تھا اس سے اولاد ہو تو خاوند کو چوتھائی ملے گا اس طرح خاوند کے مال میں بیوی کو چوتھائی ملے گا اگر مرد کو اولاد نہ ہو اور اگر خاوند کو اولاد ہے تو بیوی کو پھر آٹھواں حصّہ ملے گا ہر طرح کا مال نقد، سامانِ تجارت، زیور، مکان، باغ وغیرہ یہ سب سامانِ وراثت میں شامل ہیں، کلالہ اس میّت کو کہتے ہیں جس کے اولاد نہ ہو اور ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں، صرف بھائی بہن ہوں اگر سگے نہ ہوں تو اُن کی جگہ سوتیلے بھی حقدار ہوں گے، میراث میں ہر شخص کے رشتے ناتے کے حساب سے الگ الگ معاملہ جاری ہوتا ہے اس لئے تفصیل علماء کرام سے پوچھ لی جائے تاکہ کسی نادانی کے تحت تقسیم ع ۲ ۴ ۱۳

وراثت میں گناہ کا امکان نہ رہے وصیت ⅓ سے زیادہ مال پر معتبر نہیں، جن کو شرعی حصّہ ملنا ہے انھیں زیادہ دلوانے کی وصیت بھی نامناسب ہے تاہم وارث قبول کرلیں تو حرج نہ ہوگا میّت پر عورت کا مہر باقی ہو تو وہ بھی قرض مانا جائے گا۔

۱۵ زنا پر یہ ابتدائی حکم لگایا گیا کہ چار مسلمان مرد گواہی دیں تو مجرم کو گھر میں نظر بند کردو یہاں تک کہ مرجائے، بعد میں سورۂ نور میں حد نازل فرمادی۔ عربوں کے یہاں قبائلی نظام میں جیل خانے نہیں تھے اس لئے گھروں میں قید کرنے کا حکم نازل ہوا بعد میں جیل خانے قائم ہوئے اور تعزیری قوانین جاری کرنے میں قرآن و سنت کے احکامات اور منشا کو پورا کرنے کے لئے مسلمانوں نے پورا عدالتی نظام جاری کردیا۔

۱۶ دو آدمی آپس میں بدفعلی کریں

13. यह अल्लाह की बांधी हुई हदें हैं उन को थाम लो जो शख्स अल्लाह और उस के रसूल का हुक्म मान लेगा, अल्लाह उसे जन्नत में दाखिल कर देगा जिस के नीचे नहरें जारी हैं जहाँ वह हमेशा हमेशा रहा करेंगे और यह बड़ी ज़बरदस्त कामयाबी है।

13. These are the limits set by ALLAH; hold them firmly. Whosoever obeys ALLAH and His messenger will be admitted to the Paradise under which rivers flow; they will live there for ever, and that will be the great success.

14. जो शख्स अल्लाह और उस के रसूल की नाफ़रमानी करेगा और अल्लाह की मुकर्रर की हुई हदों से निकल भागे तो अल्लाह उस को आग में डाल देगा जहाँ वह हमेशा हमेशा को जा पड़ेगा और उस को और भी ज़्यादा बेइज़्जत करने वाला अज़ाब वहाँ पर होगा।

14. Whoever disobeys ALLAH and HIS Messenger and transgresses the limits ordained by ALLAH, will be thrown into the Fire, wherein he will live for ever; and in addition he will have to endure punishments most humiliating.

2	4	13

15. तुम्हारी औरतों में जो बदकारी करे तो अपने में से चार गवाह उन पर लाओ फिर अगर यह लोग गवाही दें तो उन औरतों को घरों में बंद कर दो यहाँ तक कि मौत उन का काम तमाम कर दे या फिर अल्लाह उनके छुटकारे का कोई रास्ता निकाल दे।

15. If any of your women are guilty of fornication, take the evidence of four witnesses from amongst you against them, and if they testify, then confine them to houses until death comes to them or ALLAH ordains a way of release for them.

16. और तुम में से दो मर्द, कुकर्म (एक दूसरे से संभोग) करें तो उन को मारो पीटो फिर अगर तौबा करें और अपनी हालत सुधार लें तो उन का पीछा छोड़ दो अल्लाह बड़ा तौबा क़बूल करने वाला मेहरबान है।

16. If two males among you commit lewdness, punish them both. And then, if they repent and amend, leave them aside; for ALLAH is Acceptor of repentance, Most Merciful.

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

جہالت کے سبب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں بس اللہ بھی ان کی توبہ قبول

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

کر لیتا ہے اللہ تو سب کچھ جاننے والا اور حکمت

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

والا ہے ﴿۱۷﴾ ان کی توبہ ہرگز توبہ نہیں کہلاتی جو بُرے کام کرتے

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

ہی رہتے ہیں یہاں تک کہ ان میں کسی کے سامنے موت آموجود ہوتی ہے تو کہنے لگا کہ اب

اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ

میں توبہ کرتا ہوں اور ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر کی حالت میں مرجاتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا

ان سب کے لیئے ہم نے دکھ کی مار تیار کر رکھی ہے ﴿۱۸﴾ اے ایمان والو! تم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ

کو حلال نہیں کہ زبردستی اور ان کی مرضی کے خلاف عورتوں کے وارث بن جاؤ اور اپنا

كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ

دیا ہوا ان سے واپس لینے کے لیئے ان کو تنگ بھی مت کرو ہاں مگر کسی عورت

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

نے بد چلنی کا کھلا جرم کیا ہو (تو اور بات ہے) عورتوں کے ساتھ تو بھلے طریقے سے گذران

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

کرو اگر وہ تم کو اچھی نہ لگیں تب بھی، ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا

اللہ نے اس میں بہت بھلائی اور خوبی رکھی

كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

ہو ﴿۱۹﴾ اگر تم ایک عورت کی جگہ دوسری کو لانا چاہو اور پہلی کو

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

بہت زیادہ مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کوئی چیز واپس نہ لینا

یہ بڑا ہی گھناؤنا اور ذلیل ترین گناہ ہے اس گناہ میں جب ایک قوم مبتلا ہوئی تو اُن کی اصلاح کے لئے اللہ نے حضرت لوطؑ کو بھیجا جب لوگوں نے اس گناہ کے فعل سے توبہ نہ کی تو اللہ نے پوری قوم کو اُن کی زمین سمیت الٹ کر تباہ کر دیا، جو لوگ ہم جنسی کے اس فعل کو لواطت کہتے ہیں انھیں جاننا چاہیئے کہ ایسے لفظ سے اللہ کے ایک نبی کی انجانے میں بے ادبی ہوتی ہے اس لئے اس فعل کو "عمل قوم لوط" یا فعلِ بد کہا جائے یا دوسرے بہت سے لفظ ہو سکتے ہیں اللہ کے نبیوں اور رسولوں کی تعظیم لازم ہے میں نہیں کہتا کہ جان بوجھ کر کوئی ایسا لفظ استعمال کرتا ہے بلکہ ایک غلط لفظ شروع میں کسی کی زبان سے چل پڑا ہوگا اور بعد میں لوگ اسی طرح بولتے لکھتے رہے لیکن غلطی معلوم ہونے پر اصلاح کرنے میں کیا حرج ہے؟

17. दर असल अल्लाह तो उन लोगों की तौबा कबूल फरमाता है जो नादानी और जहालत के सबब कोई बुरा काम कर बैठें फिर जल्द ही तौबा कर लेते हैं बस अल्लाह भी उन की तौबा क़बूल कर लेता है अल्लाह तो सब कुछ जानने वाला और हिकमत वाला है।

17. Truly ALLAH accepts the repentance of those who do evil in foolishness and ignorance; and repent soon afterwards; thus ALLAH accepts their repentance, for ALLAH is full of knowledge and Wisdom.

18. उन की तौबा हरगिज़ तौबा नहीं कहलाती जो बुरे काम करते ही रहते हैं यहाँ तक कि उन में किसी के सामने मौत आ मौजूद होती है तो कहने लगा की अब मैं तौबा करता हूँ और उन की तौबा कबूल नहीं जो कुफ्र की हालत में मर जाते हैं उन सब के लिए हम ने दुख की मार तैयार कर रखी है।

18. It can never be said the (true) repentance of those who continue to do evil deeds until death faces one of them; and then he says; "Now I repent." And their repentance is also not accepted who die in a state of rejection (of faith); for all of them WE have prepared a painful torment.

19. ऐ ईमान वालो ! तुम को हलाल नहीं कि ज़बरदस्ती और उन की मर्ज़ी के खिलाफ औरतों के वारिस बन जाओ और अपना दिया हुआ उन से वापस लेने के लिए उन को तंग भी मत करो हाँ मगर किसी औरत ने बद चलनी का खुला जुर्म किया हो। औरतों के साथ भले तरीक़े से गुज़रान (गुज़र बसर) करो अगर वह तुम को अच्छी न लगें तब भी, मुमकिन है तुम किसी चीज़ को ना पसंद करो और अल्लाह ने उसमें बहुत भलाई और खूबी रखी हो।

19. O you who believe! It is not lawful for you to become successors of women forcibly and against their will. Nor ill-treat them for taking back what you have given to them; except that any woman has committed a sin of open lewdness. Sustain with women honourably even in case they are not liked by you. It may be that you dislike a thing and ALLAH may have put therein a great deal of good and virtue!

شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ

کیا تم بہتان اور کھلے گناہ سے یہ چیزیں لینا چاہو گے ؟ ﴿۲۰﴾ اور اس طرح

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ

دیا ہوا مال کیوں کر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو کر لذت حاصل کر چکے ہو

اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا

اور ان عورتوں نے نکاح میں آکر تم سے وفاداری کا پکا وعدہ اور اقرار کیا تھا ﴿۲۱﴾ اور جن عورتوں کو تمہارے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

باپ نکاح میں لا چکے ہیں ان سے ہرگز نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) یہ بڑی بے حیائی اور

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع ۴ ۷ ۱۴

بڑے غضب کا کام ہے اور بہت ہی بدچلنی کا راستہ ہے ﴿۲۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَ

تم پر حرام کر دی گئیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور

عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَ

خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور جن ماؤں نے تم کو دودھ

اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

پلایا ہے وہ بھی تم پر حرام ہیں اور دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ

مائیں بھی تم پر حرام ہیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہوں وہ بھی حرام ہیں ہاں اگر تم نے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ

ان سے صحبت نہ کی ہو تو حرج نہیں تم پر تمہاری صلب کے یعنی سگے بیٹوں کی بیویاں بھی

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

حرام ہیں اور دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا بھی حرام ہے مگر

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

جو آگے ہو چکا (سو ہو چکا) یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۳﴾

20. अगर तुम एक औरत की जगह दूसरी को लाना चाहो और पहली को बहुत ज़्यादा माल दे चुके हो तब भी उसमें से कोई चीज़ वापस न लेना, क्या तुम बोहतान और खुले गुनाह से यह चीज़ें लेना चाहोगे।

21. और इस तरह दिया हुआ माल क्यों कर वापस ले सकते हो जब कि तुम एक दूसरे के सामने बे परदा होकर लज़्ज़त हासिल कर चुके हो, और उन औरतों ने निकाह में आकर तुम से वफादारी का पक्का वादा और इकरार किया था।

22. और जिन औरतों को तुम्हारे बाप निकाह में ला चुके हैं उनसे हरगिज़ निकाह न करना, मगर जो पहले हो चुका (सो हो चुका) यह बड़ी बेशर्मी, और बड़े ग़ज़ब का काम है, और बहुत ही बद चलनी का रास्ता है।

23. तुम पर हराम कर दी गईं तुम्हारी माताएं और बेटियाँ और बहनें और फूफियां और खालाएं और भाई की बेटियाँ और बहन की बेटियाँ और जिन माओं ने तुम को दूध पिलाया है वह भी तुम पर हराम हैं, और तुम्हारी दूध शरीक बहनें और तुम्हारी पत्नियों की माएं भी तुम पर हराम हैं और जिन औरतों से तुम सोहबत (संभोग) कर चुके हो उन की बेटियाँ जो तुम्हारी परवरिश में हों वह भी हराम हैं, हां अगर तुम ने उनसे सोहबत (संभोग) न की हो तो हर्ज नहीं, तुम पर तुम्हारी नस्ल के यानी सगे बेटों की बिवियां भी हराम हैं और दो बहनों का एक साथ निकाह में जमा करना भी हराम है मगर जो पहले हो चुका (सो हो चुका) बेशक अल्लाह बख्शने वाला मेहरबान है।

20. If you decide to take another wife in place of the former one, and even you had given abundance of wealth to the former, take not the least bit of it back. Would you take the things by slander and open sin?

21. And how could you take back the things given, when you have acquired pleasure by having been unveild before each other? And those women have taken a strong covenant of faithfulness through coming into 'Nikah' (contract of marriage) from you?

22. And never wed the women whom your fathers have wedded; but what has already passed (is past); indeed this has been a matter most offensive and of great indecency, and an evil way.

3	8	14

23. Forbidden to you (for marriage) are: your mothers, your daughters, your sisters, your father's sisters, your mother's sisters, your brother's daughters, your sister's daughters, your foster mothers who gave you suck are also prohibited to you; and your foster milk suckling sisters, and your wives' mothers are also forbidden to you; and those daughters under your guardianship who are born of your wives, with whom you have had an intercourse are also prohibited to you; but there is no sin if you have not gone in with them (wives); and forbidden to you are the wives of your sons that are from your own loins; and to have two sisters together in wed-lock is also prohibited; but what has already passed (is past). Verily, ALLAH is ever forgiving, Merciful.

Mr. Abdul Ghafoor Parekh

Is available on Website & YouTube

With Discourses, Dars e Qur'an,

Lectures, Seminars, Classes

Alongwith other speakers like

Abdul Majid Parekh, Dr. Shaheena Khatib,

Hamid Quraishi, Salahuddin Shaikh & others

Also world renown Scholar

Padmabhushan Maulana Abdul Karim Parekh

On

Website: www.explore-quran.com
www.iqramedia.net
www.functional-arabic.com
YouTube.com: Explore-Quran
Arabic Classes on: www.understandquran.com